حج نبوی ﷺ

www.KitaboSunnat.com

تالیف

فضیلۃ الشیخ امام عبداللہ دانش حفظہ اللہ

خطیب مسجد البدر نیویارک

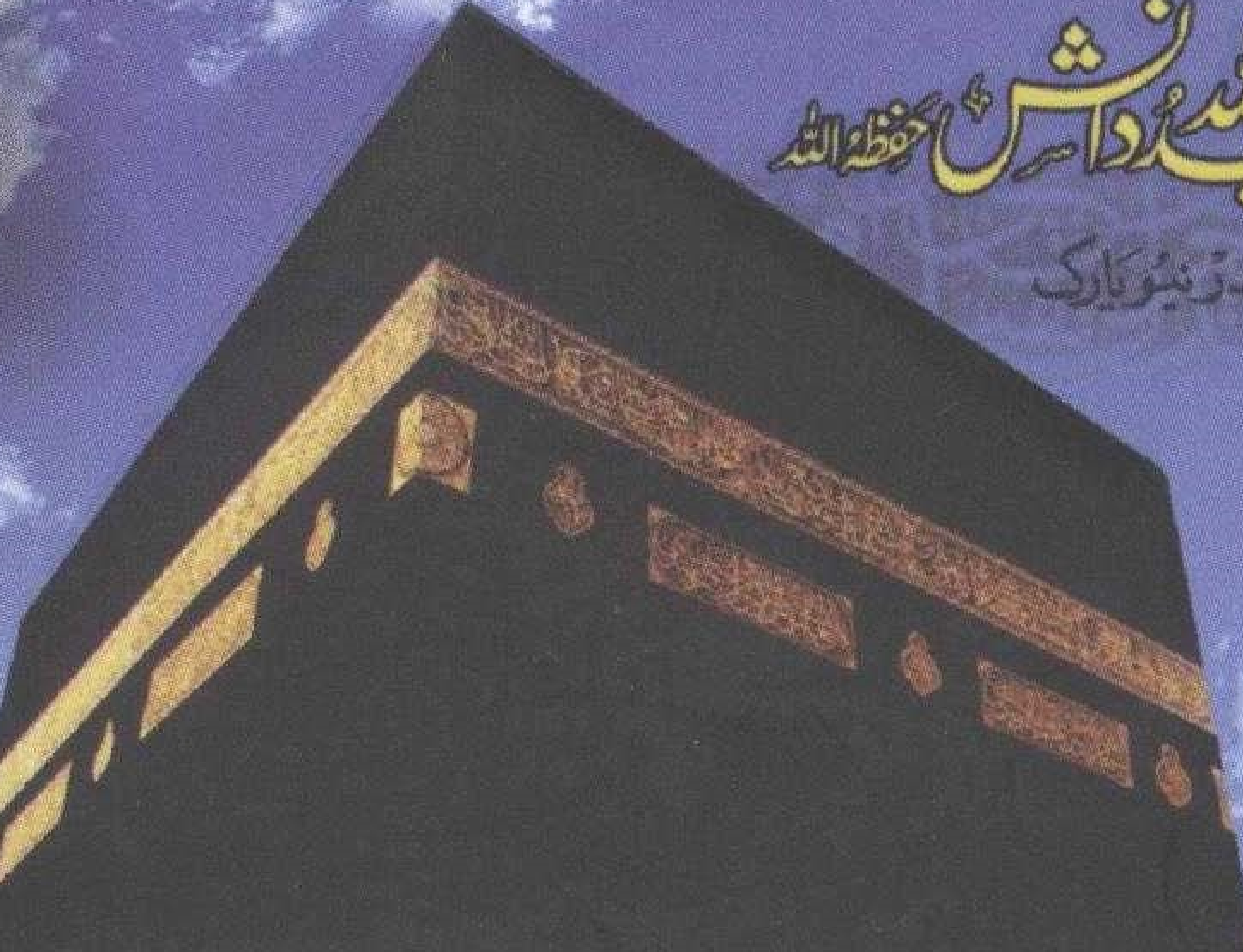

العاصم
اسلامک بکس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا

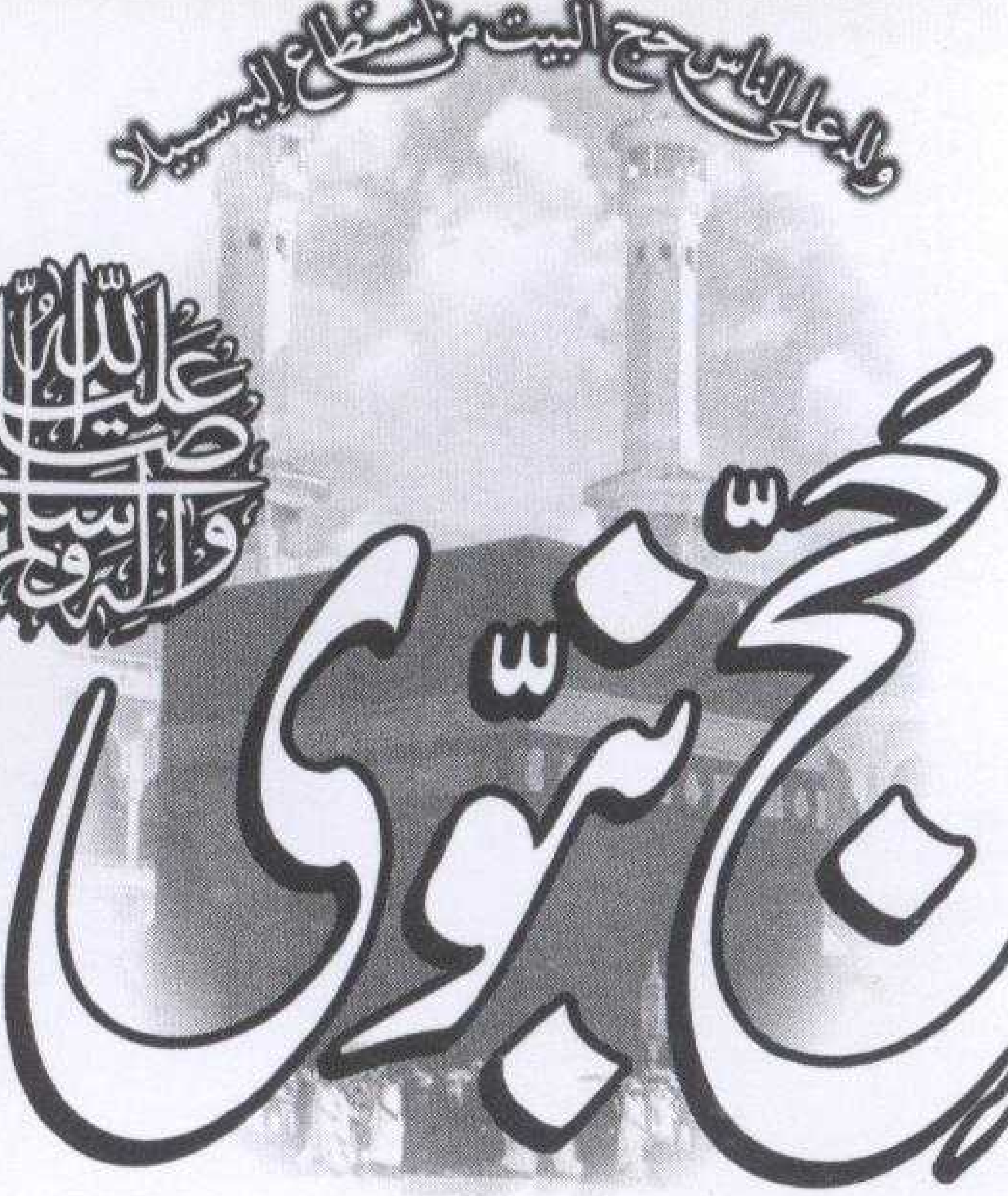

حج نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تألیف

فضیلۃ الشیخ امام عبداللہ دانش حفظہ اللہ

خطیب مسجد البدر نیویارک

العاصم
اسلامک بکس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوبکر عاصم
المدرسة العالیة تجوید القرآن
جامع مسجد لسوڑے والی
اندرون شیرانوالہ گیٹ بنگلہ ایوب شاہ لاہور
Mob: 0321-4862936, Email:abubakrasim@yahoo.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الإهداء
من
عبداللہ دانش ○ خطیب مسجد
نیویارک امریکہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیشِ لفظ

حج کی فرضیت

فرمان الٰہی ہے:

﴿ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ ﴾ (آل عمران : 97)

''لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے جو بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی پیروی سے انکار کرے گا تو اللہ تعالیٰ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاں والوں سے بے نیاز ہے۔"

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے:

((یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ عَلَیْکُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوْا.)) (صحیح مسلم)

"لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا ہے لہٰذا حج کرو۔"

مزید فرمایا:

"جس شخص کو محتاجی یا کسی بادشاہ کا ظلم یا ناقابل برداشت بیماری حج کرنے سے رکاوٹ نہیں بنی، پھر وہ حج کیے بغیر مر گیا تو اس کی موت ایک یہودی اور عیسائی کی موت ہے۔ مسلمان کی موت نہیں۔"

(رواہ الترمذی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامہ عبیداللہ مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حج نہ کرنے پر جتنی ترہیبی روایات آئی ہیں، سب کمزور ہیں۔ مگر مرفوع کے بجائے موقوف صحیح ہے۔ جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: میرا ارادہ ہے کہ میں ان شہروں کو نمائندہ روانہ کروں جو جائزہ لے کر بتائے کہ کون لوگ حج کی استطاعت رکھنے کے باوجود حج نہیں کر رہے ہیں۔ پھر میں ان پر جزیہ (غیر مسلم کا ٹیکس) مقرر کروں یہ لوگ مسلم نہیں ہیں۔ بیہقی میں یہ بھی ہے کہ ایسے لوگ چاہے یہودی مریں یا عیسائی۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس موقوف روایت کو مرسل سے ملائیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس حدیث کی کوئی اصل ضرور ہے۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سند قوی نہیں ہے مگر قول عمر رضی اللہ عنہ اس کا شاہد ہے۔ علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے نیل الاوطار میں ان روایات کو ذکر کرنے کے بعد لکھا کہ یہ روایات ایک دوسری کو تقویت دیتی ہیں۔ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کو موضوعات میں ذکر کر کے بے اصولی اور ظن و تخمین کی بات کی ہے۔ یہ سب روایات حسن لغیرہ کے درجہ سے کم نہ ہیں۔ کوئی آدمی ان ضعیف روایات کو سہارا بنا کر عذر لنگ نہیں کر سکتا۔ بلکہ ان احادیث کی بنیاد پر وجوب حج کا فی الفور استدلال ہوتا ہے۔ (مرعاۃ المفاتیح، ج:8)

سُنّت اور فرض میں فرق و امتیاز

سماحۃ الشیخ عبداللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے کچھ کاموں کو ہمارے لئے فرض قرار دیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور کچھ کو مسنون اور مستحب، جو شخص فرائض کی پابندی نہیں کرتا اس کے مسنون اعمال قبول نہیں ہوتے۔ مثلاً:

- حجر اسود کا بوسہ دینا۔
- طواف میں رمل کرنا۔
- مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھنا۔
- زمزم کا پانی پینا۔

یہ سارے کام مسنون ہیں، لیکن مسلمان کو تکلیف پہنچانا حرام ہے۔ پھر ہم کیوں سنت کی ادائیگی کے لئے حرام کا ارتکاب کرتے ہیں؟ لہٰذا دوسروں کی ایذا رسانی سے بچیں، کہیں ان سنتوں پر عمل کرتے کرتے فرائض سے ہی ہاتھ نہ دھو بیٹھیں۔ (راہنمائے حج وعمرہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دورِ جاہلیت میں حج کی ناشائستہ رسوم

حضور ﷺ کی بعثت کے وقت

- حرم کعبہ میں تین سو ساٹھ (360) بت تھے۔ بت پرستی کا رواج عام تھا۔
- شعراء کے مقابلے۔
- جھوٹی سخاوت کے مظاہرے۔
- برہنہ طواف مرد وزن۔
- قربانی کا خون کعبہ کی دیواروں پر ملتے تھے۔
- حرام مہینوں کی بے حرمتی۔
- بغیر زادِ راہ حج کو نکلتے اور مانگتے ہوئے آتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- خرید و فروخت نہ کرتے۔
- دوران حج کھانا پینا ترک کرتے۔
- حج مُصمت یعنی گونگا حج کرتے۔ بات نہ کرتے وغیرہ۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نظام بدل کے چھوڑا

فتح مکہ نصیب ہونے پر بتوں کو پاش پاش کیا۔ شاعری کے دنگل بند، نمائشی فیاضی کا خاتمہ، قربانی کا پاکیزہ طریقہ رائج، برہنہ طواف ختم، حرمت کے مہینوں کا ردو بدل بند، زادِ راہ لینے کا حکم، خرید و فروخت کی اجازت، جاہلی سب رسموں کا خاتمہ، پرامن ماحول میسر۔

(از خطبات سید مودودی رحمۃ اللہ علیہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

....

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ
مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ
فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

....

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ

لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ

إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ

وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج نبوی ﷺ

نبی اکرم ﷺ نے جب حج ادا کرنے کا عزم فرمایا تو لوگوں میں اعلان عام کر دیا کہ وہ حج کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں۔ لوگوں نے بھی شوق سے تیاریاں شروع کر دیں کہ آپ ﷺ کی رفاقت میں حج کریں گے۔ مدینہ شریف کے گردونواح میں دور دور تک یہ خبر پھیل گئی۔ اہل ایمان چاروں طرف سے اُمنڈ کر شہر رسول ﷺ کی طرف آنا شروع ہوئے۔ اتنی کثرت سے لوگ راہوں میں آ رہے تھے کہ راستے پُر ہو گئے۔ خلق خدا کا کوئی شمار نہ تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوبیس شوال

چنانچہ 10 ہجری ماہِ شوال کی چوبیس تاریخ تھی۔ آپ ﷺ نے مسجد نبوی ﷺ میں نماز ظہر چار رکعت پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ میں آپ ﷺ نے لوگوں کو احرام باندھنے اور اس کے واجبات و سنن کی تعلیم فرمائی۔ بعد ظہر آپ ﷺ مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے۔ آپ ﷺ اپنے جان نثاروں کے عظیم الشان ہجوم میں جا رہے تھے۔ آپ ﷺ کے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، چاروں طرف انسان ہی انسان تھے۔ حد نظر تک انسانوں کا سمندر تھا۔ یہ 10 ھ کا واقعہ تھا۔

9 ہجری قرآن کریم میں یہ حکم نازل ہوا تھا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ ﴾ (التوبہ : 28)

''اے ایمان والو! مشرکین ناپاک ہیں، لہٰذا اس سال کے بعد یہ مسجد حرام کے قریب نہ پھٹکنے پائیں۔''

حج اسی سال فرض ہو چکا تھا یعنی 9 ہجری کو، مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ پسند نہ فرمایا کہ مشرکین کے ساتھ مل کر حج کریں۔ کیونکہ مشرک لوگ بیت اللہ شریف کا طواف ننگے بدن کرتے تھے۔ چنانچہ اس سال امیر حج حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بنا کے بھیجا اور حرم میں اعلان عام کروا دیا گیا کہ آئندہ کوئی مشرک حدود حرم میں داخل نہیں ہوسکتا۔ جب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرم کو اہل شرک سے پاک کیا گیا تو اگلے سال 10 ہجری کو عازم حج ہوئے۔ روانگی کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک میں کنگھی کی، تیل لگایا، لباس مبارک زیب تن کیا، مدینہ سے روانہ ہو کر ذوالحلیفہ مقام پر پڑاؤ کیا۔ یہ مدینہ سے آٹھ نو کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ آج کل اس مقام کا نام بئر علی ہے۔ اس پورے علاقے کا نام وادی عقیق ہے۔

پچیس شوال

اس میقات پر نماز عصر دو رکعت پڑھائیں۔ مغرب اور عشاء وہیں پڑھائیں۔ رات وہیں بسر کی۔ اگلے روز فجر اور ظہر پڑھائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری ازواج مطہرات شریک سفر تھیں۔ رات سب کے ہاں تشریف لے گئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب آپ ﷺ نے احرام باندھنے کا ارادہ فرمایا تو غسل ثانی کیا۔اس غسل میں سر مبارک پر (اس زمانے کا میسر) صابن وغیرہ لگایا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ہاتھوں سے، آپ ﷺ کے بدن اور سر مبارک میں خوشبو لگائی۔ خوشبو کی چمک آپ ﷺ کے سر مبارک کی مانگ اور داڑھی مبارک میں دکھائی دے رہی تھی۔ خوشبو کے آثار کو باقی رہنے دیا، اسے دھویا نہیں ۔ پھر آپ ﷺ نے لباس احرام (لنگی اور چادر) زیب تن کیا۔ نماز ظہر کی دو رکعت پڑھائیں۔ جائے نماز سے ہی حج وعمرہ کا تلبیہ پکارا۔ ظہر کے دو فرض کے علاوہ، آپ ﷺ نے احرام کی دو رکعت سنت نہیں پڑھیں۔ یہ نیت حج آپ ﷺ نے بطور قارن کے فرمائی۔ بیس پچیس صحیح احادیث اس پر شاہد ہیں۔ خیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی قصواء اونٹنی پر سواری کی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے ہر سو نظر دوڑائی تو حد نگاہ تک پیدل اور سواروں کے قافلے ہی قافلے دکھائی دے رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجوم عاشقان کے درمیان میں جا رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن نازل ہو رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی اس کی تفسیر جاننے والے تھے۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمل کر رہے تھے، ہم سفر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی وہی عمل کرتے جاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توحید کا نعرہ بلند فرمایا:

تلبیہ

((لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَرِيكَ لَكَ .))

”اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، یہ حقیقت ہے کہ حمد و شکر کا صرف تو ہی حقدار ہے۔ احسان و انعام تیری ہی عنایت ہے، بادشاہی تجھے زیب دیتی ہے، تیری شہنشاہی میں کوئی شریک نہیں۔“

دیگر سب مسلمانوں نے بھی وہی نعرہ توحید بلند کیا، جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکارا تھا۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جبرائیل علیہ السلام نے آ کر بتایا تھا کہ آپ اپنے ہم سفروں کو حکم دیں کہ تلبیہ بلند آوازوں سے پکاریں۔ ذوالحلیفہ مقام پر ہی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیوی اسماء بنت عمیس نے، محمد بن ابی بکر کو جنم دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خاتون! تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غسل کر لے، مضبوط کپڑا باندھ لے کہ خون نہ بہہ سکے، پھر احرام باندھ کر تلبیہ پکارتی چل۔ روحاء مقام پر راستے میں جنگلی حلال جانور زخمی دیکھا تو فرمایا اسے مت چھیڑو، ممکن ہے اس کا شکاری ادھر آ نکلے۔ بالآخر وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا اور کہا حضور! اس کا گوشت لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا اس کا گوشت رفقائے سفر میں بانٹ دو۔ چلتے چلتے ''اثایہ'' مقام پر پہنچے تو ایک ہرن کو درخت کے سائے میں سر جھکائے کھڑا دیکھا جس کے جسم میں تیر پیوست تھا۔ ایک آدمی کی ڈیوٹی لگا دی کہ لوگوں کے گزر جانے تک نگرانی کرے کہ کوئی اسے نہ چھیڑے۔

کیونکہ حالت احرام میں شکار کرنا یا شکار شدہ جانور کا گوشت مردار کی طرح حرام ہوتا ہے۔ جب تک کہ یہ تسلی نہ ہو کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے غیر محرم نے شکار کیا ہے اور وہ آ کر بتائے اور پیش کرے۔ اگر یہ شک ہو کہ محرم کا شکار کردہ ہے یا غیر محرم کا، تو اس وقت تک ہاتھ نہ لگائے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلتے چلتے ''عرج'' مقام پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑاؤ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا راشن پانی ایک اونٹ پر تھا وہ اونٹ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام کی نگرانی میں تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر، عائشہ، اسماء رضی اللہ عنہم سب بیٹھ گئے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے غلام کا انتظار کر رہے تھے کہ سامان خورد ونوش لائے۔ کچھ وقت کے بعد غلام اچانک آ پہنچا۔ مگر اونٹ ساتھ نہیں ہے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پوچھا آپ کا اونٹ کدھر ہے؟ کہنے لگا کل شام سے گم ہو گیا ہے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا ایک ہی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اونٹ تیرے ذمہ تھا اور وہ بھی نہ سنبھال سکا۔ اسے مارنا شروع کر دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرانے لگے اور فرمایا اس محرم کو دیکھو یہ کیا کر رہا ہے؟ اس سے زائد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ نہیں فرمایا، بس مسکراتے رہے۔ ایک استاد رضی اللہ عنہ مار کر ادب سکھا رہا ہے اور دوسرا استاد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا کر ادب سکھا رہا ہے۔ پھر آگے روانہ ہو کر ''سرف'' مقام پر پہنچے تو عائشہ رضی اللہ عنہا کو حیض آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ہاں گئے تو انہیں روتی ہوئی پایا۔ پوچھا روتی ہو، ممکن ہے حیض آیا ہے؟ کہا جی ہاں! فرمایا یہ چیز تو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں پر لکھ دی ہے۔ جیسے حاجی کر رہے ہیں کرتی جاؤ، بس اس حال میں صرف بیت اللہ کا طواف نہ کرنا یعنی پاک ہونے کے بعد طواف کر لینا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی مقام ''سرف'' پر آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا جو حاجی اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہیں لایا وہ چاہے تو حج کی نیت کو عمرہ میں بدل سکتا ہے۔ جس کے پاس قربانی کا جانور ہے وہ ایسا نہ کرے۔ یعنی وہ حج مکمل ہونے تک حالت احرام میں رہے۔ سراقہ بن مالک نے پوچھا حضور ﷺ! یہ رعایت اسی سال کے لئے ہے یا آئندہ ہمیشہ کے لئے؟...... فقال للابد...... فرمایا ہمیشہ کے لئے ہے۔ آگے چلے تو ''ذی طویٰ'' مقام پر پہنچے۔ آج کل اس کا نام آبار زاہر ہے۔ رات وہیں بسر کی یہ ہفتہ کی شام تھی۔

چار ذی الحجہ

ذی الحجہ کی چار تاریخ تھی، اگلی صبح آپ ﷺ نے نماز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فجر وہیں پڑھائی، پھر غسل فرمایا مکہ شہر کی جانب روانہ ہوئے۔ مسجد حرام میں چاشت کے وقت داخل ہوئے۔ تحیۃ المسجد کے دو نفل نہیں پڑھے، بلکہ حرم شریف میں داخل ہوتے ہی طواف کیا۔ کیونکہ حرم کا تحیہ (Greeting) دو نفل نہیں بلکہ طواف ہے۔ حجر اسود کے برابر پہنچے تو اسے استلام کیا (استلام ہاتھ سے یا لکڑی سے چھونا یا بوسہ دینا، ہاتھ سے چھو کر ہاتھ کو یا لکڑی سے چھو کر لکڑی کو بوسہ دینا) حجر اسود سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکن یمانی کی طرف نہیں بڑھے بلکہ کعبہ شریف کے دروازے کی طرف آگے بڑھے۔ طواف شروع کیا تو ہاتھ نہیں اٹھائے اور نہ زبان سے طواف کی نیت کی اور نہ تکبیر کہی جیسے نماز کے لئے کہتے ہیں۔ نہ باب کعبہ کے پاس کوئی دعا کی نہ میزاب رحمت کے نیچے کچھ پڑھا۔ نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طواف کے لئے کوئی دعا یا ذکر مقرر فرمایا۔ نہ خود کوئی دعا پڑھی نہ کسی خاص دعا کی تعلیم فرمائی۔ جیسا کہ آج کل حج کی کتابوں میں کتنی ہی من گھڑت اور ضعیف اسناد کی دعائیں لکھی ہوئی ہیں اور لوگ مصیبت میں پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ دوران طواف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صرف رکن یمانی سے حجر اسود کے درمیانی فاصلہ میں یہ دعا ثابت ہے:

((رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.))

اس کے علاوہ جو دعا چاہیں مانگیں، مسنون دعائیں زیادہ بہتر ہیں۔ ورنہ اپنی بولی میں جو چاہیں مانگیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں وہ خاموشی سے، اپنے دل میں یا خاموش رہے یہ آپ کی شفقت ورحمت ہے امت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر، ورنہ کثیر دعائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلند آواز سے مانگتے تو امت کے افراد مشقت میں پڑ جاتے اور خیال کرتے کہ اتنی دعائیں یاد نہ ہونے کی صورت میں کہیں حج ناقص نہ رہ جائے۔

اس لئے علامہ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

((اَسَانِیدُ هٰذِهِ الْأَدْعِیَةِ فِیهَا لِینٌ.))

''ان مذکورہ دعاؤں کی اسناد میں کمزوری ہے۔''

یہ بھی ان دعاؤں کے بارے میں ہے جو روایات میں آئی ہیں لیکن جن کا کسی روایت میں ذکر نہ ہو اور وہ چودہویں صدی کے کاریگروں نے کارستانی دکھائی ہو تو ان کی پایہ ثبوت تک کیسے رسائی ہو سکتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف کے پہلے تین (3) چکر ذرا تیز رفتاری سے لگائے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قدم قریب قریب رکھے ، اپنے اوپر چادر کو یوں اوڑھا کہ ایک پلو دائیں کندھے کے نیچے سے گزارا، دائیں اور بائیں دو پلو بائیں کندھے پر رکھے۔ یعنی دایاں کندھا ننگا رکھا۔ ہر چکر کاٹ کر جب حجر اسود پر پہنچے تو اس کی طرف اشارہ کرتے ، یا اپنی لاٹھی سے استلام کرتے ، پھر لاٹھی کو چوم لیتے ، لاٹھی کا سرا مڑا ہوا تھا۔ جسے عربی میں **محجن** اور انگلش میں (Crosier) کہتے ہیں۔ حجر اسود کے برابر پہنچ کر استلام کرتے نیز اللہ اکبر کہتے۔ رکن یمانی کو صرف استلام کرتے نہ اسے چوما نہ ہاتھ کا اشارہ کرنے کے بعد اپنے ہاتھ کو چوما۔ حجر اسود کو ایک بار چوما، اپنے ہونٹ مبارک اس پر رکھے اور دیر تک روئے۔ کبھی اس کی طرف ہاتھ کا اشارہ فرمایا، کسی چکر میں لاٹھی سے اشارہ کیا۔ لوگوں کی بھیڑ کی وجہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے جنہوں نے پہلے حضور ﷺ کو دیکھا نہ تھا وہ کبھی کسی کی طرف اشارہ کرتے کبھی کسی کی طرف غور سے دیکھتے اور کہتے یہ ہیں محمد، یہ ہیں محمد۔ بالآخر حضور ﷺ اپنی سواری پر سوار ہو گئے تا کہ لوگوں کو پتہ چل جائے کہ حضور کون ہیں۔ یعنی طواف کے کچھ چکر پیدل لگائے کچھ سواری پر۔

طواف کے بعد

طواف کے بعد آپ ﷺ مقام ابراہیم کے پیچھے آئے تو آیت 125 البقرہ جس کا ترجمہ یہ ہے ''اس مقام کو مستقل جائے نماز بنا لو'' پڑھی۔ پھر دو رکعت نماز ادا کی۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الکافرون اور دوسری میں سورہ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھی۔اس نماز سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارغ ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے آب زمزم پیا، پانی سر پر بہایا پھر حجر اسود کا استلام کیا۔ پھر سیدھے کوہ صفا کی طرف نکلے۔ پہاڑی کی چوٹی پر پہنچ کر یہ آیت پڑھی ''یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔'' (البقرہ آیت158) پھر فرمایا ہم ادھر سے شروع کرتے ہیں جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے پہلے کیا ہے۔ چوٹی پر کھڑے ہوئے بیت اللہ پر نگاہ ڈالی۔ قبلہ رو ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدا کی کبریائی بیان کی یعنی اللہ اکبر کہا پھر یہ کلمات پڑھے:

((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ .))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس دوران میں اور بھی دعا کی اسے تین بار دہرایا۔

"خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کا حق ہے، تعریف اور شکر کا وہی حقدار ہے وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا۔ اپنے بندے کی مدد کی۔ اس تنہا نے کافر لشکروں کو شکست دی۔"

یہ کلمات پڑھ کر آپ کوہ مروہ کی جانب اترے۔ باوقار چلتے رہے۔ جب وادی میں قدم مبارک رکھے۔ (جو آج کل میلین اخضرین یا سبز لائٹیں ہیں) دوڑ کر چلے، یہاں تک کہ اگلی سبز لائٹ کا مقام گزر گیا۔ پھر معمول کے مطابق چلے حتیٰ کہ کوہ مروہ کی چوٹی پر پہنچے (خواتین دوڑ نہ لگائیں یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پردہ کے منافی ہے) اس چوٹی پر بھی وہی کلمات دہرائے جو صفا کی چوٹی پر دہرائے تھے۔ یہاں بھی لوگوں کے ہجوم میں گھر گئے تو پھر سواری پر سوار ہو کر باقی چکر مکمل کئے تاکہ دور دراز سے پروانے اپنی شمع کو دیکھ کر آنکھیں ٹھنڈی کر لیں۔ کسی نے کوئی سوال کرنا ہو تو کر لے۔ یوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفا و مروہ کے درمیان صرف ایک ہی بار سعی کی ہے۔ یہ یاد رہے کہ طواف کعبہ میں.......... جہاں سے چلنا شروع کریں اسی مقام پر واپس پہنچ کر ایک چکر بنتا ہے۔ مگر سعی کے لئے صرف صفا کی چوٹی سے مروہ کی چوٹی تک ایک چکر بنتا ہے۔ یعنی سعی میں ایسا نہ کریں کہ صفا سے چلنا شروع کریں اور مروہ سے ہو کر واپس صفا پر آنے کو ایک چکر سمجھیں بلکہ یہ دو چکر ہوتے ہیں۔ اگر یوں شمار کیا تو سات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(7) کے بجائے چودہ (14) چکر بن جائیں گے جو کہ خلاف سنت بھی ہے اور تھک ہار کر باقی مناسک ادا کرنے مشکل ہو جائیں گے۔ عمل اتنا ہی جتنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا، ورنہ ثواب کے بجائے گناہ ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب طواف وسعی فرما رہے تھے تو بادشاہوں یا ظالم و جابر حکمرانوں کی طرح نہ تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے چوبدار ہٹو بچو کے نعرے لگاتے، لوگوں کو دھکے دے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راستہ نہ بنایا گیا بلکہ اس مجبوری کے پیش نظر سواری پر تشریف فرما ہوئے۔ ورنہ پیدل طواف وسعی افضل ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو پریشان نہ دیکھ سکتے تھے۔

جن لوگوں نے حج تمتع کی نیت کی تھی وہ طواف وسعی کر کے حلال ہوئے اور مزے میں رہے۔ مگر جو لوگ حج افراد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور حج قران کی نیت سے آئے تھے وہ مشکل میں رہے۔ البتہ ان لوگوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ جو لوگ قربانی کا جانور اپنے ساتھ نہیں لائے وہ بھی احرام کھول کر سہولت میں حلال ہو جائیں، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اگر پہلے معلوم ہوتا جس کا علم مجھے بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی کا جانور ساتھ لے کر نہ آتا (مکہ ہی سے خرید لیتا) اپنے اس حج کو عمرہ میں بدل لیتا۔ لہٰذا تم احرام کھول لو۔ سراقہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ رخصت حج کی نیت کو عمرہ میں بدلنے کی، اسی سال ہے یا آئندہ ہمیشہ کے لئے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ کے لئے یہ رخصت و سہولت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حرم شریف سے فارغ ہو کر واپس اسی مقام پر پہنچے جہاں بیرون شہر مکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈیرہ ڈالا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اونٹنی پر سوار ہو کر ہی حج کا عظیم الشان خطبہ پیش فرمایا۔

خطبہ حجۃ الوداع

"لوگو! تمہارے خون اور اموال ایک دوسرے پر حرام ہیں، جیسے آج کے دن کی حرمت ہے یہ مہینہ بھی حرمت والا اور شہر بھی حرمت والا ہے۔ زمانہ جاہلیت کی ایک ایک چیز میرے قدموں میں کچل دی گئی ہے۔ (یعنی ان چیزوں کا کوئی اعتبار نہ رہا) جاہلیت کے خون کالعدم قرار پائے۔ سب سے پہلے میں اپنا خون ابن ربیعہ کا معاف کرتا ہوں۔ زمانہ جاہلیت کا سب سود ختم کر دیا گیا ہے۔ پہلے میں اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کا سود ختم کرتا ہوں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا، عورتوں پر زیادتی نہ کرنا، اس لئے کہ تم نے انہیں اللہ تعالیٰ کی امان سے حلال کیا ہے۔ عورتوں پر تمہارا حق یہ ہے کہ تمہارے بستر پر کسی ناگوار آدمی کو نہ آنے دیں۔ اگر وہ یہ جرم کریں تو مار سکتے ہیں مگر سخت چوٹ نہ آئے۔ تمہارے ذمہ عورتوں کا حق یہ ہے کہ دستور کے مطابق انہیں خوراک ولباس دو۔ میں تمہارے درمیان کتاب اللہ چھوڑے جا رہا ہوں۔ اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ قیامت کے روز تم سے میرے بارے میں پوچھا جائے گا، تو تم وہاں کیا جواب دو گے؟ سب نے پکارا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دیا، رسالت کا حق ادا کر دیا اور امت کی خیر خواہی کی۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اونٹنی پر سوار ہو کر ہی حج کا عظیم الشان خطبہ پیش فرمایا۔

خطبہ حجۃ الوداع

''لوگو! تمہارے خون اور اموال ایک دوسرے پر حرام ہیں، جیسے آج کے دن کی حرمت ہے یہ مہینہ بھی حرمت والا اور شہر بھی حرمت والا ہے۔ زمانہ جاہلیت کی ایک ایک چیز میرے قدموں میں کچل دی گئی ہے۔ (یعنی ان چیزوں کا کوئی اعتبار نہ رہا) جاہلیت کے خون کالعدم قرار پائے۔ سب سے پہلے میں اپنا خون ابن ربیعہ کا معاف کرتا ہوں۔ زمانہ جاہلیت کا سب سود ختم کر دیا گیا ہے۔ پہلے میں اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کا سود ختم کرتا ہوں۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا، عورتوں پر زیادتی نہ کرنا، اس لئے کہ تم نے انہیں اللہ تعالیٰ کی امان سے حلال کیا ہے۔ عورتوں پر تمہارا حق یہ ہے کہ تمہارے بستر پر کسی نا گوار آدمی کو نہ آنے دیں۔ اگر وہ یہ جرم کریں تو مار سکتے ہیں مگر سخت چوٹ نہ آئے۔ تمہارے ذمہ عورتوں کا حق یہ ہے کہ دستور کے مطابق انہیں خوراک ولباس دو۔ میں تمہارے درمیان کتاب اللہ چھوڑے جا رہا ہوں۔ اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ قیامت کے روز تم سے میرے بارے میں پوچھا جائے گا، تو تم وہاں کیا جواب دو گے؟ سب نے پکارا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دیا، رسالت کا حق ادا کر دیا اور امت کی خیر خواہی کی۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی شہادت کی انگلی کو آسمان کی طرف بلند کرتے پھر لوگوں کی طرف جھکاتے اور فرماتے یا اللہ! تو گواہ رہ یا اللہ! تو گواہ رہ۔ تین (3) بار فرمایا اور یونہی اشارہ کیا۔ نیز فرمایا آج جو یہاں موجود نہیں ہیں ان تک یہ پیغام پہنچا دینا" یہ دو خطبے نہ تھے ایک ہی خطبہ تھا۔"

اذان ونماز

خطبہ کے بعد اذان ہوئی۔ تکبیر ہوئی۔ نماز ظہر پڑھائی۔ ان دو رکعتوں میں قرأت بلند نہیں کی۔ حالانکہ یہ جمعہ کا دن تھا۔ جمعہ نہیں پڑھایا بلکہ مسافرانہ نماز پڑھائی۔ ظہر دو رکعت پڑھا چکے تو نماز عصر بھی دو رکعت مسافرانہ پڑھائی۔ اہل مکہ نے بھی نماز قصر پڑھی اور دونوں نمازوں کو جمع کر کے پڑھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضور ﷺ نے نماز پڑھ کر یہ نہیں فرمایا کہ ہم مسافر ہیں اور آپ نماز پوری کر لیں۔ یہ فرمان آپ ﷺ کا اس روز تھا جب دو سال پہلے فتح مکہ کر کے مکہ شہر کے اندر نماز پڑھا رہے تھے۔ جہاں مکی باشندے اپنے گھروں میں مقیم تھے۔ مگر عرفات میں اہل مکہ مقیم نہیں مسافر تھے۔ تبھی وہاں قصر بھی کی اور جمع بھی۔ پھر دو دو رکعت ظہر اور عصر کے درمیان کوئی نماز نہیں پڑھی، نہ سنت نہ نفل۔ نماز سے فارغ ہو کر آپ ﷺ دامن کوہ میں چٹانوں کے پاس آ کھڑے ہوئے۔ قبلہ رخ اونٹنی پر سوار رہے۔ اللہ تعالیٰ کے آگے جی بھر کے روئے، گڑگڑائے اور گریہ و زاری سے دعائیں کیں۔ یہ دعاؤں کا تسلسل غروب آفتاب تک جاری رہا۔

سورج ڈوب گیا، افق کی روشنی کچھ باقی رہی تو لوگوں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بتایا کہ سارا میدان عرفات موقف ہے۔ (کہیں ایسا نہ سمجھنا کہ جہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تھے وہیں کھڑے ہونے کی کوشش کریں جبکہ لاکھوں کے مجمع کو ایسا کرنا ناممکن ہے) پیارے اسامہ رضی اللہ عنہ کو سواری پر پیچھے بٹھا لیا۔ قصواء اونٹنی کی مہار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجوم کی وجہ سے اتنی کھینچی کہ اس کا سر پیچھے کجاوے تک لگ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انداز دعا یوں تھا جیسے کوئی مسکین کسی سے کھانا مانگتا ہے۔ اپنے ہاتھ مبارک سینے تک بلند کر کے پھیلائے۔ اس انداز میں بلا کی عاجزی اور انکساری ہے۔

مزدلفہ روانگی

اونٹنی واپس لئے جا رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں ہاتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے اپنے وفا شعاروں کو اشارہ کرتے جاتے کہ آرام سے چلو، وقار سے چلو۔ بھاگم بھاگ نہ چلو۔ جب کہیں ریت کی ڈھیری آتی اور بھیڑ کم ہوتی تو زمام ناقہ ذرا ڈھیلی کر دیتے تاکہ اونٹنی آرام سے چڑھ سکے۔

اسی دوران سفر میں قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی۔

﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ﴾[1]

(المائدہ : 3)

"آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لئے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لئے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبول کرلیا ہے۔''

دوران سفر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلبیہ بھی جاری رکھا۔

ابھی سفر جاری تھا۔ ایک جگہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سواری سے اترے، پیشاب کیا۔ مقام خیف سے وضو کیا۔ اسامہ رضی اللہ عنہ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! نماز کا وقت تنگ ہو رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز آگے ہوگی۔ چلتے چلتے مزدلفہ پہنچے۔ وضو کیا۔ مؤذن کو اذان کا حکم دیا۔ پھر اس نے تکبیر کہی۔ اونٹوں کو بٹھانے اور خیموں میں جانے سے پہلے نماز مغرب پڑھائی۔ پھر لوگ خیموں میں گئے۔ پھر نماز عشاء کی تکبیر ہوئی۔ اور نماز عشاء پڑھائی دونوں نمازوں کے درمیان کوئی اور نماز نہ پڑھی ایک ہی اذان ہوئی۔ مغرب و عشاء دونوں کی صرف تکبیریں دو الگ الگ ہوئیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزدلفہ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سو گئے۔ صبح تک سوئے رہے۔ نہ رات اٹھ کر نماز تہجد ادا فرمائی نہ وتر پڑھے۔

دسویں ذی الحجہ یوم النحر

طلوع فجر ہوئی یہ دسویں ذی الحجہ یعنی بقر عید کا دن تھا۔ حج اکبر کا دن بھی تھا۔ حج اکبر پورے حج کو کہتے ہیں اور حج اصغر عمرہ کو کہتے ہیں۔ جمعہ کے روز حج کو عوام حج اکبر کہتے ہیں جبکہ اس کی کوئی دلیل قران وسنت سے نہیں ہے۔ خیر نماز فجر اول وقت میں پڑھائی۔ ایک اذان اور ایک اقامت سے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشعر حرام کے پاس آئے قبلہ رو ہوئے۔ دعائیں خشوع وخضوع سے شروع کیں حتیٰ کہ کافی سفیدی چھا گئی۔ ابھی سورج نہیں نکلا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے بتایا کہ مزدلفہ کا سارا میدان ہی موقف ہے۔ مزدلفہ سے روانگی کے وقت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو سواری پر پیچھے بٹھا لیا۔ وہ تلبیہ پڑھتا رہا۔ اب اسامہ رضی اللہ عنہ آگے آگے قریشیوں میں پیدل چل رہا تھا۔ راستے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فضل کو حکم دیا کہ کنکریاں چن لیں کسی پہاڑ سے نہ توڑیں، نہ رات کے وقت چنیں وہ سات (7) کنکریاں تھیں جو چنے کے دانے کے برابر تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنے ہاتھ میں لیا ہتھیلی پر رکھ کر ان میں پھونک ماری اور فرمایا بس اتنے سائز کی ہونی چاہئیں۔ دین میں اضافے نہ کرنا پہلی قومیں یونہی برباد ہوئیں۔ وادئ محسّر سے تیزی سے گزرے، اس وادی میں اصحاب فیل کو تباہ و برباد کیا گیا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رمی جمار

جمرہ عقبہ پر سوار آئے۔ سورج طلوع ہونے کے بعد آئے، ایک ایک کر کے کنکری مارتے جاتے اور اللہ اکبر، ہر کنکری پھینکتے وقت کہتے جاتے۔ کنکریاں پھینکنے تک تلبیہ کہتے رہے اور رمی جمار کے وقت تلبیہ کہنا بند کر دیا اور صرف اللہ اکبر کہتے رہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور اسامہ رضی اللہ عنہ نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کنکریاں پھینکیں۔ باری باری یہ عمل کیا، ان میں سے ایک اونٹنی کی مہار تھامتا دوسرا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کپڑے سے سایہ کرتا کیونکہ گرمی کافی تھی۔ رمی جمار سے فارغ ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ میں واپس آئے۔ لوگوں کو بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا، انہیں قربانی کی حرمت و فضیلت بتائی، مکہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی فضیلت روئے زمین کے شہروں سے بڑھ کر بتائی، جو حکمران کتاب اللہ تعالیٰ کے مطابق قیادت کرے اس کی فرمانبرداری کا حکم دیا، لوگوں سے فرمایا کہ آج مجھ سے حج کے طریقے سیکھ لو، ہوسکتا ہے کہ میں آئندہ سال حج نہ کر سکوں۔ مہاجر و انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مرتبے بتائے۔ لوگوں کو حکم دیا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا، ایک دوسرے کے گلے نہ کاٹنا، تبلیغ اسلام کا حکم دیا۔ اور بتایا کہ بعض دفعہ بتانے والے سے زیادہ سننے والا یاد رکھتا ہے۔ فرمایا: دوسرے پر زیادتی کرنے والا حقیقت میں اپنے ہی اوپر ظلم کرتا ہے۔ میدان منیٰ میں مہاجر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو قبلہ کی دائیں جانب بٹھایا اور انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو قبلہ کی بائیں جانب بٹھایا، باقی لوگ ان کے ارد گرد تھے۔ نیز فرمایا: اپنے رب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بندگی و غلامی کرتے رہنا۔ پانچوں نمازیں پڑھتے رہنا۔ رمضان کے روزے رکھتے رہنا۔ اپنے امیر کی اطاعت کرتے رہنا۔ پھر تم اپنے پروردگار کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ اس خطبہ کے بعد لوگوں کو الوداع کہا۔ پھر قربان گاہ کی طرف گئے۔

قربانی

تریسٹھ (63) اونٹ اپنے ہاتھ مبارک سے ذبح کئے۔ یہ تعداد اس لئے ملحوظ رکھی کہ آپ کی عمر مبارک کے تریسٹھ (63) برس ہو چکے تھے۔ باقی سینتیس (37) اونٹ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ذبح کرنے کا حکم دیا۔ نیز فرمایا: سب کچھ قربانی کا بانٹ دو۔ قصاب کو اس میں سے کچھ نہ دینا۔ یعنی مزدوری کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طور پر۔ اس کی مزدوری قربانی کے علاوہ دی جائے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس کا جی چاہے گوشت کاٹ کر لے جائے۔ پھر حکم دیا کہ ہر اونٹ میں سے ایک ٹکڑا لیں۔ وہ ایک ہی بڑی ہانڈی میں پکایا گیا اور پھر کھایا گیا۔ علی رضی اللہ عنہ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گوشت کھایا، شوربا پیا۔

حجامت

قربانی کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجام کو طلب فرمایا۔ اس کا نام معمر بن عبداللہ تھا۔ اسے فرمایا بال پکڑ، دائیں جانب اشارہ فرمایا۔ جب دائیں جانب سے سر مبارک مونڈا گیا تو بال مبارک قریب والوں کو تقسیم کر دیئے۔ پھر حجام کو بائیں جانب اشارہ فرمایا۔ وہ بال جب کٹ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے پوچھا ابو طلحہ کدھر ہے؟ یہ بال اسے دے دیئے، اور فرمایا اسے لوگوں میں بانٹ دو۔ سر منڈوانے والوں کے حق میں رحمت کی تین (3) بار دعا کی۔ بال چھوٹے کروانے والوں کو صرف ایک بار دعا دی۔

طوافِ زیارت یا افاضہ

پھر آپ ﷺ سوار، مکہ مکرمہ ظہر سے پہلے پہنچے اور طواف افاضہ کیا۔ اسی کو طواف زیارت اور طواف صدر بھی کہتے ہیں۔ اس ایک طواف کے علاوہ پھر نہ کوئی طواف کیا نہ صفا و مروہ کی سعی کی۔ طواف کر لینے کے بعد آپ ﷺ چشمہ زمزم پر تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اگر لوگوں کے ہجوم کا خوف نہ ہوتا تو خود اتر کر تمہارے ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانی پلانے کا اجر پاتا۔ انہوں نے پانی کا ڈول حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے کھڑے پی لیا۔ ممکن ہے گیلی جگہ ہو بیٹھنا دشوار ہو ورنہ بیٹھ کر پینے کا ادب فرمایا ہے۔ مجبوری میں کھڑے ہو کر پینا جائز ہوا اور رخصت ہوئی۔ اسی روز منیٰ واپس پہنچے اور رات گزاری۔

گیارہ ذی الحجہ بروز ہفتہ

صبح ہوئی تو زوال شمس کا انتظار کرتے رہے۔ سورج ڈھلے اپنے مقام سے پیدل جمرہ اولیٰ پر پہنچے۔ ایک ایک کر کے سات (7) کنکریاں ماریں۔ ہر ایک کے ساتھ اللہ اکبر کہتے جاتے تھے۔ پھر قبلہ رو ہو کر ہاتھ اٹھائے، طویل دعائیں مانگیں جیسے کہ سورۃ البقرہ پڑھی جا سکے۔ پھر جمرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسطیٰ کے پاس آئے۔ کنکریاں ماریں۔ دائیں جانب کھڑے ہو کر قبلہ رو بلند ہاتھوں سے پہلے کی طرح طویل دعائیں کیں۔ پھر تیسرے جمرہ عقبہ کے پاس آئے کنکریاں ماریں۔

بارہ تیرہ ذی الحجہ بروز اتوار، پیر (ایام تشریق)

بارہ اور تیرہ تاریخ منیٰ میں گزاری۔ یعنی تینوں روز جنہیں ایام تشریق کہتے ہیں (قربانی کے دن) وہیں گزارے۔ پہلے روز صرف جمرہ اولیٰ پر رمی جمار، سورج نکلنے کے بعد کی۔ باقی تین (3) دن سورج ڈھلنے کے بعد تینوں جمرات کو روزانہ کنکریاں ماریں۔ ان دنوں قیام منیٰ میں رہا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چودہ ذی الحجہ بروز منگل

چودہ تاریخ کو ظہر کے بعد وادی ابطح میں پہنچے۔ وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خیمہ پہلے ہی سے لگ چکا تھا، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء چاروں نمازیں وہیں پڑھائیں۔ عشاء کے بعد سو گئے۔

پندرہ ذی الحجہ بروز بدھ

ابطح مقام پر بوقت سحر بیدار ہوئے۔ حرم کعبہ پہنچے۔ طواف وداع ادا کیا۔ اس طواف میں رمل (کندھوں کو ہلاتے ہوئے دوڑنا) نہیں کیا۔ صرف پہلی بار حرم میں داخل ہوتے وقت طواف کے ابتدائی تین چکر میں رمل کیا، باقی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طوافوں میں معمول کے مطابق چلے۔اسی گزشتہ شب میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے شوق ظاہر کیا کہ وہ عمرہ الگ کرنا چاہتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیت اللہ کا طواف اور صفا ومروہ کی سعی، حج وعمرہ دونوں کے لئے کافی ہے۔مگر عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اصرار کیا۔تو ان کے بھائی عبدالرحمٰن کے ذمہ لگایا کہ تنعیم مقام سے جا کر انہیں عمرہ کیلیئے لے جائیں، چونکہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مخصوص ایام ماہواری کی وجہ سے عمرہ ادا نہ کرسکیں تھیں۔ راتوں رات عمرہ کر کے بھائی کے ہمراہ واپس پہنچ گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا فارغ ہو آئے ہو؟ کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کوچ کا اعلان کروا دیا۔لوگ روانہ ہونا شروع ہو گئے۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طواف وداع کرتے ہی سیدھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدینہ منورہ روانہ ہوئے۔

مدینہ منورہ واپسی

واپسی پر جاتے ہوئے روحاء مقام پر قافلہ ملا۔ انہیں سلام کیا اور پوچھا، کون سا وفد ہے؟ کہنے لگے مسلمان ہیں۔ ایک عورت نے اپنی جھولی سے بچہ نکالا اور اسے بلند کیا۔ پوچھنے لگی، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا بھی حج ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اور تجھے اجر ملے گا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذوالحلیفہ مقام پر واپس پہنچے (جہاں سے حج کا احرام باندھا تھا) تو وہاں پھر رات بسر کی۔ مدینہ منورہ پر نظر پڑی تو تین بار اللہ اکبر پکارا۔ پھر کہا:

((لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهٗ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْــمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَــدِيْرٌ، آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِــرَبِّــنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ.))

"دن کے وقت مدینہ شریف میں داخل ہوئے۔ طریق معرس سے داخلہ ہوا۔ مدینہ سے روانگی کے وقت طریق شجرہ سے نکلے تھے۔ یعنی راستہ بدل کر گئے تھے۔ یہی آپ ﷺ کی عادت مبارک تھی۔ عیدین کے راستے بدلنے کی۔"

رمضان المبارک میں عمرہ کی فضیلت

مدینہ منورہ میں ایک خاتون ام سنان رضی اللہ عنہا انصاریہ کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تو پوچھا: آپ ہمارے ساتھ حج پر کیوں نہ گئی؟ اس نے بتایا ہمارے پاس صرف دو (2) اونٹ ہیں۔ ایک پر میرا بیٹا اور اس کا باپ حج پر چلے گئے۔ دوسرا اونٹ پانی لاد کر لانے کے لئے ہمارے پاس چھوڑا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے آئندہ رمضان مبارک میں عمرہ ادا کر لینا۔ رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ملتا ہے۔اسی طرح ام معقل رضی اللہ عنہا نے بتایا: جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع کو گئے۔ ہمارے پاس ایک اونٹ تھا جسے میرے شوہر نے فی سبیل اللہ وقف کر دیا تھا۔ ہم بیمار ہوئے۔ میرا شوہر ابو معقل فوت ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج سے واپس تشریف لائے۔ مجھے پوچھا کہ تو ہمارے ساتھ حج پر کیوں نہیں گئی؟ میں نے بتایا ہم تیار تھے۔ مگر میرے شوہر وفات پا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئے۔ انہوں نے مرتے وقت وصیت کی کہ میرا اونٹ فی سبیل اللہ وقف کر دینا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسی اونٹ پر کیوں نہ حج کو گئی؟ حج بھی تو فی سبیل اللہ ہے۔ پھر فرمایا اگر یہ حج ہمارے ساتھ نہیں کرسکی تو رمضان میں عمرہ کر لینا وہ حج کی طرح ہی ہو گا، یعنی اجر وثواب میں۔

دس ذی الحجہ کے چار (4) افعال کی ترتیب

جیسا کہ پچھلے صفحات میں ذکر ہوا کہ آپ ﷺ نے ترتیب وار چار (4) افعال کیئے تھے:

- جمرہ عقبہ کی رمی کی۔
- قربانی کی۔
- حجامت بنوائی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

■ طواف زیارت کیا۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دس تاریخ کوئی۔ لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ میں بے خبری میں یا بھول کر چاروں افعال کی ترتیب آگے پیچھے کر بیٹھا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''کوئی حرج کی بات نہیں ہے'' باقی سنت یہی ہے کہ ترتیب کا لحاظ رکھا جائے۔

ایک روایت میں فرمایا: ان چاروں افعال میں تقدیم و تاخیر کا کوئی حرج نہیں:

((لَا حَرَجَ اِلَّا عَلٰی رَجُلٍ اِقْتَرَضَ عِرْضَ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ وَهُوَ ظَالِمٌ فَذٰلِكَ الَّذِیْ حَرِجَ وَهَلَكَ .))

(ابوداؤد، حدیث نمبر 2013)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"ہاں! جس نے کسی مسلمان کی چغلی کھائی، ظلم سے اس کی عزت برباد کی، وہ حقیقت میں مارا گیا، اس نے جرم کیا۔"

نگاہ پیغمبر ﷺ میں عبادات میں کوتاہی قابل معافی ہے، مگر حقوق العباد میں کوتاہی ناقابل تلافی ہے جب تک کہ مظلوم اسے خود معاف نہ کر دے۔

ایک اشکال اور اس کا حل

حضور ﷺ کے بارے میں مختلف صحیح روایات آئی ہیں۔ مثلاً:

- ○ تمتع رسول ﷺ ...... کہ آپ ﷺ نے حج تمتع کیا۔ (صحیحین)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ انہ قرن الحج ...... کہ آپ نے حج قران کیا۔
ز (رواہ مسلم)

○ اھل بالحج مفردا ...... کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج افراد کا تلبیہ پکارا۔ (رواہ مسلم)

اسی طرح کی اور روایات بھی ہیں تو پڑھنے والا پریشان ہو جاتا ہے۔ بظاہر ان روایات میں تعارض ہے۔ علامہ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے ان متعارض روایات میں بہت عمدہ تطبیق دی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج قران کا فائدہ (تمتع) اٹھایا۔ حج افراد والے اعمال کیئے۔ حج وعمرہ دونوں کی ایک ساتھ نیت کرنے سے قارن ہوئے۔ دو طواف اور دو سعی کرنے کے بجائے ایک طواف اور ایک سعی پر اکتفا کرنے سے مفرد ہوئے۔ حج اور عمرہ کے دو الگ الگ سفر کرنے کے بجائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک ہی سفر کی سہولت پانے سے متمع ہوئے۔ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو آدمی الفاظ صحابہ پر غور کرے، اس موضوع کی سب احادیث کو جمع کرے۔ بعض کو بعض سے پرکھے۔ لغت صحابہ کو سمجھنے کی کوشش کرے۔ اسے ظلمت شب کے بجائے صبح صواب کی روشنی واضح ہو جائے گی۔ اختلاف و اضطراب کا اندھیرا چھٹ جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کی قسمیں اور ان کے احکام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کی تین قسمیں ہیں:

حج تمتع

صرف عمرہ کا احرام باندھنا، عمرہ سے فارغ ہو کر انتظار حج کرنا۔ جب آٹھویں ذی الحجہ ہو تو مکہ میں جہاں مقیم ہو، وہیں سے حج کا نئے سرے سے احرام باندھنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح حج کی رغبت دلائی تھی لہذا تینوں میں سے یہی حج افضل ہے۔ عموماً باہر سے جانے والے حاجی حضرات آج بھی اسی طرح حج کرتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اس کی تمنا کی تھی۔ اسی میں سب کی سہولت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج قرانؑ

حج اور عمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھنا، یا کم از کم عمرہ کا احرام باندھا تھا، پھر حج کا ارادہ ہوا تو طواف شروع کرنے سے پہلے پہلے حج کی بھی نیت کر لے۔ جیسے فرضی روزہ کی نیت رات کو کرنی تھی۔ اگر نہ کر سکے تو طلوع فجر سے پہلے نیت کر لے۔ حج کے سارے مناسک ادا کرنے تک حالت احرام میں رہے۔

حج افراد

صرف حج کی نیت کرے اور قربانی کرنے تک حالت احرام میں رہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تینوں الفاظ کے معانی وتشریح

تمتع

عربی زبان میں اس کا مادہ م ت ع ہے۔ متع، صحیح ثلاثی مجرد کے باب فعل یفعل کے وزن پر ہے۔ متع کا معنیٰ دراز ہونا اور فائدہ۔ تمتع، یہ ثلاثی مجرد سے ثلاثی مزید فیہ میں منتقل ہوا ہے۔ بروزن تفعل، اس باب کے خواص میں سے ایک خاصہ یہ بھی ہے، اتخاذ یعنی لینا یا حاصل کرنا تو معنیٰ ہوا، تمتع، فائدہ اٹھانا۔ یعنی آدمی گیا تھا عمرہ کرنے اور وہیں ارادہ کرلیا حج کا۔ اس عمرہ کے بعد آدمی کو یہ فائدہ بھی پہنچتا ہے کہ عمرہ کرکے احرام کھولے اور جتنے دن تک آٹھویں ذی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحجہ نہیں ہوتی، احرام سے آزاد ہو کر اپنے عام لباس میں آسودہ (Relax) رہے۔ انگلش زبان میں تمتع (To get To have the benefit of pleasure from کہہ سکتے ہیں۔

اسی تمتع کے ماخذ سے لفظ متاع اردو زبان میں مستعمل ہے۔ بقول اقبال ؒ

کیا ہے تو نے متاع غرور کا سودا......

فریب سود و زیاں! لا الہ الا اللہ

جیسے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

﴿ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿١٨٥﴾ ﴾

(سورۃ آل عمران، آیت:185، سورۃ الحدید، آیت:20)

"یہ دنیا تو صرف ظاہر فریب چیز ہے، یعنی تھوڑا فائدہ۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرانؔ

قرن کا معنی ہے دو چیزوں کو ملانا اور جمع کرنا۔ جب حج اور عمرہ ایک ساتھ کریں تو وہ حج قران کہلایا۔ ایسے حاجی کو قارن کہتے ہیں۔

افراد

یہ لفظ فرد سے ہے۔ تنہا کام کرنا۔ یعنی حج کے ساتھ کسی صورت میں عمرہ کو نہ ملانا۔ ایسے حاجی کو مفرد کہتے ہیں۔

تینوںؔ میں سے کونؔ سا حج افضلؔ ہے؟

افضل کا معنی ہوتا ہے بہت زیادہ فضیلت والا کام، یعنی وہ کام جس میں اوروں کی نسبت مصدری معنیٰ کی زیادتی پائی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے۔ جیسے حسین، خوبصورت اور احسن سب سے خوبصورت انگلش میں صفت کے تین درجے ہے۔

1. Good
2. Better
3. Best

یعنی پہلا درجہ (Adjective) Good کا ہے۔ اس کا معنی اچھا۔

دوسرا درجہ Better(Comparative) کا ہے اس کا معنی نسبتاً بہتر۔

تیسرا درجہ Best(Superlative) کا ہے۔ یعنی سب سے بہترین۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح شریعت کی رو سے ایک عمل پہلے درجے میں ہو یا دوسرے درجے میں یا تیسرے درجے میں، تینوں مدارج درست ہوتے ہیں۔ فضیلت یا اجر کے اعتبار سے درجہ بندی ہوتی ہے اور ہونی چاہیئے۔ مگر ان تینوں مدارج کے عمل کرنے والے قابل تعریف ہیں۔ اگر کوئی افضل اور غیر افضل پر جھگڑا کرے، اولیٰ اور غیر اولیٰ پر تکرار کرے، راجح اور مرجوح پر لال پیلا ہوتا پھرے تو اس کے علم و عقل کو قابل رحم سمجھ کر نظر انداز کر دینا مناسب ہے۔

مذاہبؒ اربعہ

خیر، حج تمتع، قران اور افراد پر ائمہ اربعہ کی تحقیقات و ترجیحات یہ ہیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- حنفیہ: حج قران افضل ہے تمتع اور افراد سے اور تمتع افضل ہے افراد سے۔
- مالکیہ: حج افراد افضل ہے تمتع اور قران سے۔
- حنابلہ: حج تمتع افضل ہے قران اور افراد سے۔
- شافعیہ: حج افراد اور تمتع افضل ہیں حج قران سے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون سا حج کیا؟

علامہ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے قریباً پچیس (25) احادیث صحیحہ وصریحہ نقل فرمائی ہیں۔ جو بظاہر متعارض نظر آتی ہیں یعنی ایک دوسرے سے متضاد معلوم ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ محدثین کرام کی کوششوں کو قبول فرمائے جنہوں نے بہت محنت ومہارت سے ہماری راہنمائی کی اور ہمیں الجھنوں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچایا۔ بہر کیف سب روایات کو جمع کرنے کے بعد ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے:

((فَـاِنَّهٗ ﷺ تَـمَتَّـعَ قِرَانٍ ، وَاَفْرَدَ اَعْمَالَ الْـحَـجِّ ، وَقَـرَنَ بَيْنَ النُّسُكَيْنِ وَكَانَ ﷺ قَـارِنًـا بِـاِعْتِبَارِ جَمْعِهٖ بَيْنَ الـنُّسُكَيْنِ ، وَمُـفْـرِدًا بِـاِعْتِبَـارِ اقْتِـصَـارِهٖ عَلٰى اَحَدِ الـطَّـوَافَيْنِ وَالسَّـعْيَيْنِ وَمُتَمَتِّعًا بِاِعْتِبَارِ تَرَفُّهِهٖ بِتَرْكِ اَحَدِ السَّفَرَيْنِ .))

(زاد المعاد، ج 2، ص:121)

"حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فائدہ اٹھایا حج قران کا، یعنی عمرہ کر کے متمتع ہوئے۔ اعمال حج الگ سے ادا کر کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مفرد ہوئے۔ دو (2) عبادتوں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملانے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قارن ہوئے کیونکہ دونوں عبادتوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمع فرمایا۔ مفرد اس اعتبار سے ہوئے کہ دو طوافوں کے بجائے ایک طواف کیا دو سعی بین الصفا و المروۃ کے بجائے ایک سعی پر اکتفا کیا۔ متمتع اس لحاظ سے بھی ہوئے کہ عمرہ اور حج کا سفر دو بار کر کے نہیں گئے، ایک ہی سفر میں حج و عمرہ کا فائدہ اٹھایا۔"

امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ کی توجیہات کی موافقت کی ہے۔ (شرح السنۃ، ج:7)

اسی کی توثیق علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح مسلم کی تشریح و ترجمہ میں کی ہے۔ لہٰذا جن روایات میں مختلف الفاظ ذکر ہوئے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج افراد کیا یا حج قران کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا حج تمتع کیا۔ ان سب کا حل ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے پیش فرما دیا ہے۔ یہ احسن تطبیق ہے۔

تمتع کی فضیلت پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم اصحاب محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حج خالص کا تلبیہ پکارا۔ ذی الحجہ کی چار تاریخ تھی، صبح کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں حکم دیا...... حلوا واصیبوا النساء...... احرام کھول کر حلال ہو جاؤ اور اپنی عورتوں کے پاس جاؤ۔" عطاء راوی نے کہا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ واجب نہیں کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف بیویوں کو ان کے لئے حلال کیا تھا۔ ہم نے کہا عرفہ جانے میں صرف پانچ روز باقی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمیں آپ ﷺ نے اب یہ حکم دے دیا ہے کہ ہم اپنے آلتوں سے آب مردانگی ٹپکاتے جائیں (یعنی صحابہ کرام نے احرام کھول دینے میں تامل کیا) آپ ﷺ ہمارے درمیان میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: تم خوب جانتے ہو کہ میں، تم سب سے زیادہ خوف خدا رکھتا ہوں، تم سب سے بڑھ کر سچا ہوں، تم سب سے نیک کاموں میں بڑھا ہوا ہوں۔ اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو تمہاری طرح احرام کھول کر حلال ہوتا۔ اگر مجھے پہلے سے یہ بات معلوم ہو جاتی جو بعد میں خبر ہوئی تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا۔ الغرض، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے احرام کھول دیئے، ہم حلال ہوئے، ہم نے فرمان پیغمبر ﷺ سنا، اور ہم نے اطاعت کی۔ (رواہ مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کوتامل کیوں ہوا؟

- ایک وجہ تو یہ تھی کہ دور جاہلیت سے رواج چلا آ رہا تھا کہ حج کے دنوں میں صرف حج ہوتا تھا۔ عمرہ نہیں ہوتا تھا۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ حج افراد والے عمرہ کر کے احرام کھول کر حلال ہو جائیں۔ اس وجہ سے تھوڑا توقف ہوا۔

- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو احرام کھولنے کا حکم فرما رہے تھے جبکہ خود احرام نہیں کھول رہے تھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ مشکل نظر آیا کہ اسوۂ حسنہ کے خلاف عمل کیسے کریں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضاحت سے انہوں نے احرام کھول دیئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیلتِ تمتع کی دو (2) وجوہ

- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کہ احرام کھول دو یعنی حکم کا درجہ، ذاتی عمل سے زیادہ ہوتا ہے۔
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمنا کی کہ اگر مجھے معلوم ہوتا تو میں قربانی نہ لاتا اور آپ لوگوں کی طرح حلال ہوتا۔
- تیسری چیز جاہلی رسم کا خاتمہ تھی۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کر کے دکھائی۔

قربانی کا جانور

پرانے زمانے میں اکثر لوگ قربانی کے جانور ساتھ لے کر جاتے تھے۔ پھر بھی جو نہ لا سکتے ان کے لئے ہدایات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ تھیں:

- ■ حج قران والا ایک ساتھ حج وعمرہ کا احرام باندھ لے۔ حرم میں جاتے ہی عمرہ ادا کر کے حالت احرام میں رہے۔ اپنے جانور کو سنبھالے۔ حج کے بعد قربانی کر کے بال کٹوائے اور احرام کھولے۔
- ○ اگر قربانی کا جانور ساتھ نہیں لایا تو نیت حج کو عمرہ میں بدل لے۔ عمرہ کر کے حلال ہو جائے۔ حج کا نیا احرام آٹھویں ذی الحجہ کو باندھ لے۔
- ■ حج افراد والا قربانی لایا ہے تو دسویں ذی الحجہ تک حالت احرام میں رہے۔
- ○ اگر قربانی نہیں لایا تو نیت حج کو عمرہ میں بدل سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طواف وسعی کے بعد بال کٹوا کر حلال ہوگا۔

- حج تمتع۔ جو قربانی ساتھ نہ لائے۔ عمرہ کر کے مزے کرے۔ آٹھویں ذی الحجہ کو نیا احرام باندھے۔ وہیں سے قربانی لے کر ادا کرے۔
- قربانی خریدنے کی طاقت نہ ہو تو ایام حج میں تین (3) روزے رکھے اور سات (7) روزے واپس گھر جا کر رکھے۔ آج کل قربانی ساتھ لے جانا مشکل ہے وہیں رقم جمع کروا دے یوں حج تمتع آسان ہے۔

سعی، صفا اور مروہ کے درمیان

کوہ صفا کی چوٹی سے سعی کی ابتداء ہوتی اور کوہ مروہ پر انتہا ہوتی ہے۔ یعنی صفا سے مروہ تک پہنچیں تو ایک دور مکمل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوا۔ کہیں ایسا نہ سمجھ بیٹھیں کہ صفا سے چل کر مروہ پہنچیں اور مروہ سے صفا واپس پہنچ کر ایک دور شمار کریں۔ اس طرح سات (7) پھیروں کے بجائے چودہ (14) پھیرے بن جائیں گے اور یہ خلاف سنت بھی ہے، ٹانگیں بھی پھول جائیں گی، باقی حج کرنے میں جسم اور ٹانگیں جواب نہ دے دیں۔ جوش میں آ کر دوڑ نہ لگاتے پھریں بلکہ صرف دو سبز نشانوں کے درمیان دوڑیں باقی فاصلہ آرام سے چل کر طے کریں۔

دورانِ حج دعائیں

حضور ﷺ سے بہت زیادہ دعائیں منقول نہیں ہیں۔ بلکہ لوگوں نے عربی دعائیں خود گھڑ لی ہیں، اس طرح حج

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے والوں کو مصیبت میں ڈال دیا ہے۔ دوران طواف کوئی مسنون ذکر کرتے رہیں۔ طواف کے ہر چکر کو ختم کرتے ہوئے یہ دعا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے:

((رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ .))

''اگر کوئی دعا مسنون عربی میں نہ آتی ہو تو اپنی بولی میں اللہ تعالیٰ سے بخشش وغیرہ طلب کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر بولی جانتا ہے۔ من گھڑت دعاؤں سے بہتر ہے۔ اپنی زبان میں اپنے رب سے مانگیں۔ طواف میں بھی ہر پھیرے کی دعا خود ساختہ لکھ لکھ کر حاجیوں کو پریشان کیا جاتا ہے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے کہ اتنی دعائیں کیسے یاد کریں۔ پھر کتابیں ہاتھ میں اٹھا کر ایک لیڈر بن جاتا ہے باقی ٹولہ اس کے ساتھ ساتھ الفاظ دہراتا ہے۔ شریعت نے یوں مکلّف نہیں کیا، خود ہی لوگ تکلّفات میں پڑ کر تنگ ہوتے ہیں۔ دین بالکل آسان ہے۔"

حدیثِ رسول ﷺ کے بارے میں ائمہ اربعہ کے اقوال ؒ

شیخ محمد بن جمیل زینو (مکہ مکرمہ) نے اقوال ائمہ کو نقل کیا ہے۔ فرماتے ہیں:

"ائمہ کرام کے بعض اقوال، جو ان سے ہر طرح کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملامت کو دفع کرتے ہیں اور ان کی پیروی سنت کو واضح کرتے ہیں۔"

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

سب لوگ جن کی فقاہت کے آگے طفل مکتب ہیں۔ وہ فرماتے ہیں:

((لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ أَنْ يَّأْخُذَ بِقَوْلِنَا مَالَمْ يَعْلَمْ مِنْ أَيْنَ اَخَذْنَاهُ .))

"کسی کو یہ حلال نہیں ہے کہ ہمارے قول کو پکڑ لے، جب تک کہ وہ یہ نہ جان لے کہ ہم نے وہ مسئلہ کہاں سے لیا ہے۔"

((حَرَامٌ عَلٰى مَنْ لَّمْ يَعْرِفْ دَلِيْلِىْ أَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُفْتِيَ بِكَلَامِيْ فَإِنَّنَا بَشَرٌ نَقُوْلُ الْقَوْلَ الْيَوْمَ وَنَرْجِعُ عَنْهُ غَدًا .))

"جو میری دلیل سے واقف نہ ہو اس پر حرام ہے کہ میرے کلام سے فتویٰ دے کیونکہ ہم بھی انسان ہیں آج جو کہتے ہیں کل اس کے برعکس بات کرتے ہیں۔"

((إِذَا قُلْتُ قَوْلًا يُخَالِفُ كِتَابَ اللّٰهِ وَخَبَرَ الرَّسُوْلِ ﷺ فَاتْرُكُوْا قَوْلِيْ .))

"جب میں کتاب الٰہی اور حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف کوئی قول پیش کروں تو میرے قول کو چھوڑ دو۔"

((يَقُوْلُ ابْنُ عَابِدِيْنَ فِيْ كِتَابِهِ ، إِذَا صَحَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْـحَـدِيْثُ وَكَانَ عَلٰى خَلَافِ الْمَذْهَبِ
عُمِلَ بِالْحَدِيْثِ، وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ مَذْهَبُهُ،
وَلَا يَـخْـرُجُ مُـقَـلِّـدُهُ عَـنْ كَوْنِـهِ حَنَفِيًّا
بِالْعَمَلِ بِهٖ، فَقَدْ صَحَّ عَنْ أَبِىْ حَنِيْفَةَ أَنَّه
قَالَ: اِذَا صَحَّ الْحَدِيْثُ فَهُوَ مَذْهَبِىْ .))

''ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں جب ہمارے مذہب کے خلاف صحیح حدیث آئے تو عمل حدیث کے مطابق کیا جائے گا۔ یہی امام کا مذہب قرار پائے گا۔ اس حدیث پر عمل کرنے سے کوئی حنفیت کی تقلید سے خارج نہیں ہو گا۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے صحیح قول منقول ہے۔ جب صحیح حدیث آئے تو وہی میرا مذہب ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ امام مدینہ منورہ

فرماتے ہیں:

((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أُخْطِئُ وَأُصِيبُ، فَانْظُرُوا فِي رَأْيِي فَكُلُّ مَا وَافَقَ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ فَخُذُوهُ، وَكُلُّ مَالَمْ يُوَافِقِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ فَاتْرُكُوهُ.))

''میں ایک انسان ہی ہوں۔ خطا بھی کرتا ہوں درست بھی کرتا ہوں، میری رائے پر نظر کرو جو کتاب و سنت کے موافق ہو، اسے لے لو اور جو موافق کتاب و سنت نہ ہو اسے چھوڑ دو۔''

((لَيْسَ أَحَدٌ بَعْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا وَيُؤْخَذُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ قَوْلِهٖ وَيُتْرَكُ اِلَّا النَّبِيُّ ﷺ .))

”حضور ﷺ کے بعد کوئی ایسا نہیں جس کی ہر بات کو قبول کیا جا سکے۔ سوائے حضور ﷺ کے باقی ہر کسی کی بات قبول بھی کی جا سکتی ہے اور رد بھی کی جا سکتی ہے۔“

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ جو آلِ رسول ﷺ سے ہیں

فرماتے ہیں:

((فَالْقَوْلُ مَاقَالَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ قَوْلِيْ .))

”جو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا وہی میرا قول ہے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اَجمَعَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلٰی أنَّه مَنِ اسْتَبَانَ لَـهُ سُنَّةٌ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ، لَمْ يَحِلَّ لِاَحَدٍ أنْ يَدَعَهَا لِقَوْلِ أحَدٍ .))

"مسلمانوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جسے سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واضح طور پر پہنچ جائے تو پھر کسی کے قول کی خاطر سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوڑنا اس کے لئے حلال نہیں ہے۔"

((اِذَا وَجَدْتُمْ فِی كِتَابِی خِلَافَ سَنَّة رَسُوْل ﷺ فَقُوْلُوْا بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰه وَهُوَ قَوْلِی .))

"جب تم میری کسی کتاب میں سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف کوئی چیز پاؤ، تو قول رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بتاؤ، وہی میرا قول ہوگا۔"

((إذَا صَحَّ الْحَدِيْثُ فَهُوَ مَذْهَبِيْ .))

"جب صحیح حدیث آجائے تو وہی میرا مذہب ہے۔"

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

((اَنْتُمْ اَعْلَمُ بِالْحَدِيْثِ وَالرِّجَالِ مِنِّيْ ، فَاِذَا كَانَ الْحَدِيْثُ صَحِيْحًا فَاعْلَمُوْا نَبِّئْهُ حَتّٰى اَذْهَبَ اِلَيْهِ .))

"تم علم حدیث اور اسماء الرجال کا علم مجھ سے زیادہ جانتے ہو جب حدیث صحیح ملے تو مجھے اس کی خبر دو تاکہ میں اس پر عمل کروں۔"

((كُلُّ مَسْئَلَةٍ صَحَّ فِيْهَا الْخَبَرُ عَنْ رَسُوْلِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہِ ﷺ عِنْدَ اَھْلِ النَّقْلِ بِخِلَافِ مَا قُلْتُ، فَاَنَا رَاجِعٌ عَنْہُ فِیْ حَیَاتِیْ وَبَعْدَ مَوْتِیْ.))

"ہر مسئلہ جو صحیح حدیث رسول کی صورت میں اہل نقل ذکر کریں، لیکن میرا قول اس حدیث کے خلاف ہو تو میں اپنے قول سے اپنی زندگی میں رجوع کرنے والا ہوں اور مرنے کے بعد بھی اس سے رجوع کرنے والا ہوں۔"

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ جو اہلِ سنت کے امام ہیں

فرماتے ہیں:

((لَا تُقَلِّدْنِیْ وَلَا تُقَلِّدْ مَالِکًا وَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّافِعِیَّ وَلَا الْاَوْزَاعِیَّ وَلَا الثَّوْرِیَّ،
وَخُذْ مِنْ حَیْثُ اَخَذُوْا.))

”میری تقلید نہ کر، نہ مالک کی، نہ شافعی کی، نہ اوزاعی کی، نہ ثوری کی۔ بلکہ حاصل کر وہاں سے جہاں سے انہوں نے حاصل کیا یعنی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔“

ائمہ اربعہ کی حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گہری دلچسپی

گذشتہ اقوال ائمہ سے یہ بات کھل کر سامنے آ گئی کہ وہ کس قدر عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ پھر نرا فرمایا ہی نہیں، بلکہ عمل کر کے دکھایا ہے۔ فرامین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم الشان پاسدار ثابت ہوئے۔ راہ حق میں اگر انہیں جیل جانا پڑا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوڑے کھانے پڑے، دکھ سہنے پڑے، سب مصیبتیں برداشت کیں اور استقامت کا پہاڑ ثابت ہوئے۔ امت مسلمہ کے لئے تا قیامت منارہ نور بن گئے۔

وہ ہماری طرح سستی، آسان اور میٹھی سنتوں پر اکتفا کر کے نہیں بیٹھ گئے تھے، بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظیم الشان سنت کے بھی پاسبان بنے کہ وقت کے جابر حکمرانوں سے، باطل کے ایوانوں سے ٹکرائے اور اسلام کا پرچم سربلند کیا۔ اگر وہ ہماری طرح صرف مسواک، ڈاڑھی، رفع الیدین، امین بالجہر، جیسی سنتوں کے پیرو کار رہتے تو وقت کے ظالم حکمران کبھی انہیں سزائیں نہ دیتے، بلکہ وہ حکمران خود بھی ان سنتوں کے عامل تھے۔

ان بلند پایہ اماموں کا یہی قصور تھا نا کہ وہ ان کے طرز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکمرانی کو منہاج نبوت اور خلافت راشدہ کے خلاف گوارا نہیں کرتے تھے۔ بلکہ ان کی راہوں میں مزاحم ہوتے تھے۔ تبھی جبر کے کوڑے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ پر برسے، تبھی امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ پس دیوار زنداں دھکیلے گئے۔ تبھی امام ابن حنبل رحمۃ اللہ علیہ پر تازیانے برسائے گئے۔ تبھی ائمہ اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تختہ مشق ستم بنائے گئے۔ آج کے اہل دین جو مساجد و مدارس میں نرم و گداز مسندوں پر تشریف فرما ہیں، جنہیں بیٹھے بٹھائے عقیدت مندوں نے گھیر رکھا ہے، جنہیں جھک جھک کر سلام کئے جاتے ہیں، جن کے گھٹنوں اور ٹخنوں کو ارادت مند ہاتھ لگانے میں تبرک تصور کرتے ہیں، ایسے اہل دین، ان خارزاروں میں کہاں قدم رکھ سکتے ہیں، جن پُر خار وادیوں میں ائمہ اربعہ نے قدم رکھے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِن کے پاؤں کو تو کبھی مٹی نے چھو کر میلا نہیں کیا، یہ بڑے عافیت کوش ہیں، ان کے لباس بہت اجلے ہیں، دیکھنے میں فرشتے لگتے ہیں، یہ ہر ظلم و جبر کے لئے مرنجان مرنج ہیں۔ نہ باطل حکمرانوں کو ان سے کوئی گلہ ہے، نہ انہیں ان سے کوئی شکایت ہے۔ عیسائیوں کی طرح یہ اہل دین، اسٹیٹ میں مداخلت نہیں کرتے اور نہ اہل اقتدار ان کے مذہبی مراکز میں مخل ہوتے ہیں۔ دونوں فریقوں میں خوب ہم آہنگی ہے۔ نا معلوم یہ مصالحانہ اور پرامن راستہ ائمہ اربعہ کو کیوں نہ سوجھ سکا؟ مقام غور و فکر ہے......

اس مضمون کی تیاری میں۔

- زیادہ تر استفادہ، زاد المعاد (لابن القیم رحمۃ اللہ علیہ) سے ہوا دیگر کتب یہ ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- صحیح مسلم
- راہنمائے حج وعمرہ (شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ)
- فقہ السنہ (السید سابق مصری)
- المنجد (عربی لغات)
- رحمۃ للعالمین (قاضی سلیمان منصور پوری)
- مسائل حج (مولانا محمد یونس رحمۃ اللہ علیہ مرجالوی)
- جستہ جستہ دیگر کتب بھی پیش نظر رہیں

(عبداللہ دانش خطیب مسجد البدر نیو یارک امریکہ

24 جنوری 2001ء بمطابق 30 شوال 1421ھ

حجِ بدل، بغیر محرم عورت کا حج

سوال :...... جس نے پہلے خود حج نہ کیا ہو، اس سے حج

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کروانا کیسا ہے؟

سوال:...... جس نے پہلے حج کر لیا ہو اور وہ خوش حال ہو، اس سے حج بدل کروانا کیسا ہے؟

جواب:...... جس نے خود حج کیا ہو، اس سے کروانا افضل ہے۔

اور جس نے خود حج نہیں کیا اس سے حج بدل نہیں کروانا چاہئے۔

کَذافی الدر المختار والشامی۔

○ مولانا محمد یوسف اصلاحی حفظہ اللہ لکھتے ہیں:

حنفیہ کے نزدیک حج بدل کے لئے یہ بھی شرط نہیں ہے کہ جس سے حج کرایا جارہا ہے اس نے اپنا فریضہ حج ادا کر لیا ہو۔ البتہ علماء اہل حدیث کے نزدیک یہ ضروری شرط ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ حج بدل کرنے والا، اپنا فریضہ حج ادا کر چکا ہو، ورنہ حج بدل صحیح نہ ہوگا۔ (آسان فقہ حصہ دوم، صفحہ:407)

سوال:...... حج بدل کرنے والے کو حج کا ثواب ملتا ہے یا نہیں؟

جواب:...... حج کے متعلق الگ تو تصریح نہیں آئی، مگر دوسرے اعمال سے معلوم ہوتا ہے کہ جو کسی کی طرف سے کوئی نیک کام کرے اس کو اللہ تعالیٰ پورا اجر دیتے ہیں۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ کوئی روزہ افطار کرائے تو افطار کرنے والے کو بھی پورا اجر ملتا ہے اور روزے دار کے ثواب میں سے بھی کچھ کم نہیں ہوتا۔

(ملاحظہ ہو مشکوٰۃ شریف کتاب الصیام)

اس سے معلوم ہوا کہ جو شخص کسی کی طرف سے حج بدل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہے اللہ تعالیٰ دونوں کو پورا ثواب عطا فرماتے ہیں۔

(فتاویٰ اہل حدیث جلد دوم، صفحہ:243)

سوال:...... ہمارے ایک صاحب حج کی نیت رکھتے تھے اب وہ انتقال کر گئے ہیں۔ متوفیٰ کی طرف سے ان کے بھائی حج بدل کرانا چاہتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ حج بدل کے لئے کیا یہ لازم ہے کہ ایسا ہی شخص ہو جس نے پہلے اپنے مصارف سے حج کیا ہو؟

جواب:...... رسول ﷺ نے ایک حج بدل والے کو فرمایا تھا

"حج عن نفسك ثم حج عن شبرمة ......

(رواه ابوداؤد، و ابن ماجه)

"پہلے اپنی طرف سے حج کر پھر شبرمہ کی طرف سے کر۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کی ایک قسم حج بدل بھی ہے، جو کسی معذور یا وفات شدہ کی طرف سے نیابتہً کیا جاتا ہے۔ اس کی نیت کرتے وقت لبیک کے ساتھ جس کی طرف سے حج کے لئے آیا ہے اس کا نام لینا چاہیئے۔ مثلاً ایک شخص زید کی طرف سے حج کے لئے گیا تو وہ یوں پکارے لبیك حج عن زید کسی معذور زندہ کی طرف سے حج کرنا جائز ہے۔ اسی طرح کسی فوت شدہ کی طرف سے بھی حج بدل کرایا جا سکتا ہے۔ ایک صحابی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تھا میرا باپ بہت ہی بوڑھا ہو گیا ہے، وہ سواری پر بھی بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجازت دیں تو میں اس کی طرف سے حج کر لوں؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں کر لو۔ (ابن ماجہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مگر اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ جس شخص سے حج بدل کرایا جائے وہ پہلے خود اپنا فرض حج ادا کر چکا ہو۔ جیسا کہ درج ذیل حدیث میں ہے:

((عن ابن عباس رضی الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سمع رجلا يقول لبيك عن شبرمة فقال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: مَن شبرمة؟ قال قريب لی، قال هل حججت قط؟ قال لا، قال فاجعل هذه عن نفسك ثم حج عن شبرمة.))

(رواه ابن ماجه)

"ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ایک شخص کو سنا کہ وہ لبیک پکارتے وقت، کسی شخص شبرمہ نامی کی طرف سے لبیک پکار رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا یہ شبرمہ کون ہے؟ اس نے کہا میرا قریبی رشتہ دار ہے۔ "آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا "کیا تو نے اپنا حج ادا کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ نے فرمایا پہلے اپنی طرف سے حج کر پھر شبرمہ کی طرف سے کر۔"

اس حدیث سے ظاہر ہوا کہ حج بدل وہی کر سکتا ہے جو پہلے اپنا حج ادا کر چکا ہو۔ بہت سے آئمہ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

لمعات میں ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((الامر یدل بظاهر علی ان النیابة انما یجوز بعد اداء فرض الحج والیه ذهب جماعة من الائمة والشافعی واحمد .))

''یعنی حکم رسول ﷺ بظاہر اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ نیابت اسی کے لئے جائز ہے جو اپنا فریضہ حج ادا کر چکا ہو۔''

علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مایہ ناز کتاب ''نیل الاوطار'' میں یہ باب باندھا ہے:

''باب من حج عن غیرہ ولم یکن حج عن نفسہ .''

''یعنی جس شخص نے اپنا حج نہیں کیا...... وہ غیر کا حج

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدل کر سکتا ہے یا کہ نہیں۔“

اس پر آپ شبرمہ والی مذکورہ حدیث لائے ہیں اور اس پر یہ فیصلہ دیا ہے:

((ولیس فی هذا الباب اصح منه .))

”یعنی شبرمہ والی حدیث سے زیادہ اس باب میں اور کوئی صحیح حدیث وارد نہیں ہوئی۔“

پھر فرماتے ہیں:

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ جس شخص نے اپنی طرف سے پہلے حج نہ کیا ہو وہ حج بدل کسی دوسرے کی طرف سے نہیں کر سکتا، خواہ وہ اپنا حج کرنے کی طاقت رکھنے والا ہو یا نہ رکھنے والا ہو۔ اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس شخص کو شبرمہ کی طرف سے لبیک پکارتے ہوئے سنا تھا۔ اس سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے یہ تفصیل نہیں دریافت کی۔ لہٰذا حج بدل کے لئے ایسے آدمی کو تلاش کیا جائے جو اپنا حج کر چکا ہو، تاکہ بلاشک وشبہ ادائے فریضہ حج ہو سکے۔ اگر کسی بغیر حج کئے ہوئے کو بھیج دیا تو حدیث مذکور کے خلاف ہوگا۔ نیز حج کی قبولیت اور ادائے حج میں پورا پورا تردّد بھی باقی رہے گا۔ دوراندیشی یہی ہے کہ جس میں کافی رقم خرچ ہو، اس کے بدلے میں شک وشبہ بھی برقرار رہے تو کیا حاصل؟ مولانا عاشق الٰہی میرٹھی حنفی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب زیارۃ الحرمین میں فرماتے ہیں: ''بہتر یہ ہے کہ حج بدل اس شخص سے کرائے جو دیندار اور مسائل سے واقف ہو۔ مسائل سے ناواقفیت پر تاوان واجب ہو جاتا ہے اور حج بدل ادا نہیں ہوتا۔ پہلے اپنا حج کر چکا ہو، جس نے اپنا حج نہیں کیا، اگرچہ صحیح روایت (شاید

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایت فقہی مراد ہے) کے موافق وہ حج بدل کر سکتا ہے۔

■ مولانا محمد عاصم الحداد رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: حج کی نیابت:

□ :...... حج کی فرضیت کے لئے صحت اور تندرستی شرط نہیں ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص مالدار ہو مگر اتنا کمزور، بوڑھا، مفلوج یا دائمی مریض ہو کہ خود حج کی مشقت برداشت نہ کر سکتا ہو تو اس کے لئے خود حج نہ کرنا صحیح ہے۔ مگر اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ اپنی طرف سے کسی دوسرے شخص کو خواہ وہ اس کا بیٹا ہو یا کوئی اور، حج کرائے۔ مرد کی طرف سے عورت اور عورت کی طرف سے مرد بھی حج کر سکتا ہے۔ فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کا عائد کردہ فریضہ حج میرے باپ کو اس حال میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہنچا ہے کہ وہ اتنا بوڑھا ہے کہ سواری پر بیٹھا نہیں رہ سکتا، تو کیا میں اس کی طرف سے حج کرلوں؟ فرمایا: ''ہاں'' یہ واقعہ حجۃ الوداع کے موقع کا ہے۔ (بخاری ومسلم وغیرہ)

☐:...... اس حدیث کی بنا پر بوڑھے، کمزور یا بیمار پر جبکہ وہ مالدار ہو، حج بہر حال فرض ہے۔ خواہ وہ مالدار اس وقت ہوا ہو جبکہ وہ معذور ہو چکا تھا، یا اس وقت جبکہ وہ ابھی تندرست وصحت مند تھا۔

☐:...... فرض حج اس مریض کی طرف سے کیا جاسکتا ہے جس کے صحت مند ہونے کی کوئی امید نہ رہے، جس کے صحت مند ہونے کی امید ہو، اس کی طرف سے حج نہیں کیا جاسکتا، اسی طرح مجنون (پاگل) کی طرف سے بھی حج نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ وہ ٹھیک ہو سکتا ہے۔ قیدی کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف سے بھی حج نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس کی رہائی ہو سکتی ہے۔ فقیر کی طرف سے بھی حج نہیں کیا جا سکتا کیونکہ وہ مالدار ہو سکتا ہے۔

□:...... ایک شخص کی طرف سے کوئی دوسرا صرف اس صورت میں حج کر سکتا ہے جبکہ وہ پہلے اپنا حج کر چکا ہو، دلیل وہی شبرمہ والی حدیث ہے۔

□:...... اگر بیمار نے صحت سے مایوس ہو کر اپنا حج کسی دوسرے شخص سے کرا لیا ہو، لیکن بعد میں وہ خود صحت یاب ہو جائے تو اس کے لئے اپنا حج خود کرنا ضروری ہے، اس لئے کہ اس کے صحت یاب ہو جانے سے یہ بات واضح ہو گئی کہ اس کی بیماری دائمی نہ تھی۔

(فقہ السنۃ جلد دوم، صفحہ 184 تا 186 مترجم اردو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرد عورت کی طرف سے حج کر سکتا ہے اور عورت مرد کی طرف سے حج کر سکتی ہے۔ دلیل وہی حدیث جس میں قبیلہ خثعم کی عورت نے اپنے باپ کی طرف سے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حج کی اجازت مانگی تھی۔ اس مسئلہ کے خلاف نص سے کوئی دلیل نہیں آئی ہے۔

(فقہ السنہ جلد اول السید سابق مصری)

غیر محرم کے ساتھ عورت کا حج

سوال:...... ایک عورت حج کے لئے اپنے پھوپھی زاد بھائی، خالہ زاد بہن اور دیگر عورتوں کے ہمراہ جانا چاہتی ہے شوہر روکتا ہے، آیا شرعاً شوہر اپنی بیوی کو روک سکتا ہے کہ نہیں؟

جواب:...... اگر عورت کے ذمہ حج فرض ہو تو شوہر اس کو حج

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نہیں روک سکتا۔ اگر شوہر ساتھ نہ جائے تو دوسرے محرم کے ساتھ حج کرسکتی ہے اور بغیر محرم کے جانا جائز نہیں ہے۔ پھوپھی زاد بھائی محرم نہیں ہے۔ اس کے ساتھ سفر کرنا جائز نہیں ہے۔ اسی طرح دیگر عورتوں کے ساتھ سفر کرنا درست نہیں ہے۔ یہی اصل مذہب ہے۔

سوال:...... ایک بیوہ عورت جو صاحب نصاب ہے وہ اپنے بوڑھے غیر محرم کے ساتھ حج کرنا چاہتی ہے تو جائز ہے یا نہیں؟ اگر یہ عورت صرف مستورات کے ساتھ مل کر جائے تو جائز ہے یا نہیں؟

جواب:...... جائز نہیں ہے۔ عورت کے ساتھ جانے والا محرم نہ ہو تو حج عورت پر فرض ہی نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کے لیے صحیح بات

((قال رسول الله ﷺ لا یخلون رجل بامرأ معه ولا تسافرن امراة الا ومعها محرم فقال رجل یا رسول الله اکتتبت فی غزوة کذا وکذا فخرجتُ اِمرأتی حاجَّة، قال اذهب فاحجج مع امرأتك .)) (متفق علیه)

''رسول ﷺ نے فرمایا'' کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہا نہ ہو اور نہ کوئی عورت سفر کرے مگر اس حال میں کہ اس کے ساتھ اس کا محرم ہو۔ ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! میں فلاں جنگ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں لکھا گیا ہوں اور میری بیوی حج کے لئے نکلی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جا اپنی بیوی کے ساتھ حج کر۔"

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخران تسافر سفرا يكون ثلاثة ايام فصاعدا الا ومعها ابوها ، اوابنها ، اوزوجها ، اوذومحرم منها .))

(صحیح مسلم)

"جو عورت اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے اس کے لئے تین (3) دن یا زیادہ سفر حلال نہیں تاوقتیکہ اس کے ساتھ اس کا باپ، بیٹا، خاوند، یا کوئی اس کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محرم نہ ہو۔“

((قال رسول الله ﷺ لا تحجن امرأة الا معها ذو محرم .)) (دار قطنی)

”آپ ﷺ نے فرمایا:” عورت محرم کے بغیر حج کا سفر نہ کرے۔“

حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

ان مذکورہ احادیث سے صرف فتنہ کی روک تھام مقصود نہیں ہے بلکہ یہ بھی مقصود ہے کہ عورت کمزور جنس ہے۔ سواری پر چڑھنے اترنے کے وقت اکثر سہارے کی محتاج ہوتی ہے خاص کر جب بیمار ہو جائے جو عموماً لمبے سفر کا لازمہ ہے تو پھر اٹھانا بٹھانا، کپڑا لینا دینا، حاجت روائی وغیرہ محرم یا خاوند ہی کا کام ہے۔ غیر محرم مرد کے لئے مشکل ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مالدار عورتؓ مجبوری کے عالم میں کیا کرے؟

سوال:...... اگر عورت مالدار ہے اور اس کو کوئی محرم میسر نہیں تو وہ کیا کرے؟ حج کرے یا نہ کرے؟

جواب:...... امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم اسی بات کے قائل ہیں کہ محرم نہ ملنے کی صورت میں عورت پر حج فرض نہیں ہے۔ ان کے دلائل اوپر گزر چکے ہیں۔

البتہ امام الشافعی رحمۃ اللہ علیہ ایسی مجبور عورت کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ حج کرے، اگر اسے قابل اعتماد خواتین کا ساتھ اور رفاقت میسر ہو اور راستہ پر امن ہو۔ ان کے دلائل درج ذیل ہیں:

﴿ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَيْهِ سَبِيْلًا﴾ (آل عمران : 97)

"لوگوں پر حج بیت اللہ فرض ہے جو اس تک پہنچنے کی طاقت رکھے۔"

اس آیت کی رو سے حج مرد اور عورت دونوں پر فرض ہے۔ جب وہ استطاعت رکھتے ہوں۔ استطاعت کی وضاحت حدیث رسول ﷺ سے یہ ہے: آپ ﷺ نے فرمایا:

((من ملك زاداً وراحلة تبلغه الى بيت الله ولم يحج فلا عليه ان يموت يهود يا اونصرانيا .)) (رواه الترمذی)

"جو شخص زادِ راہ اور سواری رکھتا ہو جس سے بیت اللہ تک پہنچ سکتا ہو اور پھر حج نہ کرے تو اس کا اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالت میں مرنا اور یہودی یا عیسائی ہو کر مرنا یکساں ہے۔"

دوسری دلیل

((عن عدی بن حاتم قال بینا انا عند رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ اتاہ رجل فشکا الیہ الفاقۃ، ثم اتاہ آخر، فشکا الیہ قطع السبیل، فقال ﷺ: یا عدی! ھل رایت الحیرۃ؟ قال قلت لم ارھا وقد انبئت عنھا، قال ﷺ: فان طالت بک حَیاۃ لترین الظعینۃ ترتحل من الحیرۃ حتی تطوف بالکعبۃ، لا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخاف الا اللّٰہ .))

’’عدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا۔ ایک آدمی آیا اس نے فاقہ کشی کی شکایت کی، دوسرا آیا اس نے چوری ڈاکے کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عدی رضی اللہ عنہ! کیا تو نے حیرہ شہر دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا دیکھا تو نہیں البتہ سنا ضرور ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا’’ اگر تیری زندگی لمبی ہوئی تو تو دیکھے گا۔ ایک تنہا عورت حج بیت اللہ کو نکلے گی۔ اس کے ساتھ کوئی نہیں ہو گا۔ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرے گی۔‘‘ ’’یعنی ایسا امن ہو گا کہ عورت اکیلی بے کھٹکے سفر کرے گی۔‘‘ (بخاری)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسری دلیل

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اجازت سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں نے حج کئے اور ان کے ساتھ عثمان بن عفان اور عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہما کو بھیجا تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اعلان کرتے جاتے تھے لوگو! ان اونٹوں پر سوار محمل نشینوں کے کوئی قریب نہ آئے نہ ان کی طرف کوئی آنکھ اٹھا کر دیکھے۔

فرض حج سے خاوند نہ روکے

جیسے خاوند بیوی کو فرض نماز سے نہیں روک سکتا، ایسے ہی وہ فرض حج سے بھی نہیں روک سکتا۔ اگر بیوی خاوند کی اجازت کے بغیر اپنے کسی محرم کے ساتھ حج کے لئے جائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو وہ گناہ گار نہیں ہو گی کیونکہ رسول ﷺ کا فرمان ہے......
لا طاعته لمخلوق فی معصیة الخالق ...... جہاں خالق کی نافرمانی ہو وہاں مخلوق کی بات نہیں مانی جائے گی۔
(رواہ الحاکم)

بہتر یہ ہے کہ بیوی خاوند سے اجازت لے کر حج کو جائے۔ اس سے بھی بہتر یہ ہے کہ خاوند بیوی کو خوش دلی سے اجازت دے دے۔ ورنہ بیوی بغیر اجازت کے فریضہ حج کو جاسکتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند شرعی سہولتیں

جوتا

دورانِ حج وعمرہ، جوتا وہ پہنیں جس سے پاؤں کو آرام ملے۔ سخت قسم کے کھلے چپل بعض دفعہ پاؤں میں چھالے بنا دیتے ہیں۔ نہایت آرام دہ بند جوتے، جو ٹخنوں سے نیچے ہوں، استعمال کریں تاکہ چلنے پھرنے میں دشواری نہ ہو اور سکون سے مناسک حج ادا ہو سکیں۔ کھلے چپل اور پاؤں اوپر سے ننگے ہوں۔ اس کا قرآن وحدیث میں کہیں ذکر ہے۔

البتہ بھیڑ کی وجہ سے جوتے چوری ہونے کا خطرہ ہو یا بار بار وضو اور نماز کے لیے اتارنا اور پہننا مشکل ہو تو سستے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جوتے یا چپل لے سکتے ہیں۔ بہرحال جن جوتوں میں آرام ملے، وہی استعمال کریں۔ پابندی کوئی نہیں ہے۔

مانع حیض گولیاں

قبل از حج و عمرہ اگر خواتین وہ گولیاں (Tablets) استعمال کرلیں، جن سے حیض (Menses) مؤخر (Delay) ہوجائے، تو کوئی حرج نہیں ہے۔ تاکہ حج کے دوران حیض کی پریشانی نہ ہو۔

شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

''اس میں فائدہ اور مصلحت ہے، تاکہ ایسی عورت لوگوں کے ساتھ طواف کرسکے اور اس کے رفقائے سفر تعطل کا شکار نہ ہوں۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلیلِ تاخیرِ حیض

((سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْمَرْأَةِ، تَشْرَبُ الدَّوَاءَ، لِيَرْتَفِعَ حَيْضُهَا لِتَنْفِرَ، فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا وَنَعَتَ لَهُمْ مَآءَ الْأَرَاكِ.))
(القری لقاصد ام القری، بحوالہ سعید بن منصور)

''حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا، جو عورت حیض رفع کرنے کے لیے دوا پی لے تاکہ فارغ ہوکر ہمراہیوں کے ساتھ جائے۔ فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔''

وہ دوا اُس زمانے میں پیلو کے درخت کے پتے تھے، جو گھوٹ کر خواتین کو پلا دیے جاتے تھے۔ آج اس کی ترقی یافتہ شکل گولیاں ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح رمضان شریف کے لیے بھی وہ گولیاں استعمال ہوسکتی ہیں تاکہ روزے مکمل رکھے جاسکیں۔

انڈرویئر (Underwear) کا استعمال

جو لوگ زندگی میں دھوتی، لنگی، تہہ بند پہنتے رہتے ہیں، ان کے لیے احرام کی چادر باندھنا آسان ہے لیکن جن لوگوں نے کبھی بھی لنگی وغیرہ نہ باندھی جو ہمیشہ سے پینٹ، پاجامہ وغیرہ کے عادی ہوں تو ان کے لیے کافی مشکل ہوجاتا ہے۔ اگرچہ چادرِ احرام پر آج کل پیٹی، کمر بند (Belt) باندھ لیتے ہیں۔ پھر بھی کسی کو یہ اندیشہ ہو کہ میری اِحرام کی چادر کھل کر گر نہ جائے اور بے پردہ نہ ہوجاؤں تو اس کے لیے چادر کے نیچے انڈرویئر، نیکر وغیرہ پہننا جائز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔اگر چہ وہ سلے ہوئے کیوں نہ ہوں۔

دلیل جانگیہ و زیر جامہ

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ تعلیقاً روایت لائے ہیں:

((وَلَمْ تَرَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِالتُّبَّانِ بَأْسًا لِلَّذِيْنَ يَرْحَلُوْنَ هَوْدَجَهَا .))

(صحیح بخاری ، کتاب الحج ، باب نمبر ۱۸)

”جو لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پالکی بردار (Palanguin Bearer) تھے، (حج کو جاتے وقت) ان کے نیکر پہننے پر انہوں کوئی حرج نہیں سمجھا۔“

علامہ ابن حجر عسقلانی نے مزید روایات سے وضاحت فرمائی کہ جو نوجوان ان کی پالکی اٹھا کے چل رہے تھے۔ ہوا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وغیرہ سے ان کے اِحرام کی چادریں اِدھر اُدھر اڑتی تھیں اور وہ ننگے ہو جاتے تھے، تب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں حکم دیا کہ نیچے نیکریں پہن لیں، جبکہ وہ خود بھی محرم تھے۔

(فتح الباری جلد ۳، صفحہ ۵۰۱)

طواف و سعی میں وضو

جہاں تک ہو سکے سعی بین الصفا والمروۃ میں باوضو چکر لگائیں۔ اگر چلتے چلتے پیٹ سے ہوا خارج ہو جائے تو بھی سفر جاری رکھیں اور سعی مکمل کر لیں۔

طواف کعبہ کے دوران باوضو رہنا ضروری ہے۔

طوافِ کعبہ کر لینے کے بعد اگر عورت کو حیض یا نفاس آ جائے تو صفا و مروہ کی سعی کر لے، کیونکہ سعی کے لیے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طہارت کی شرط نہیں ہے۔

طوافِ وداع سب پر واجب ہے،

سوائے حیض ونفاس والی عورت کے

حاجی مکہ مکرمہ سے رخصت ہوتے وقت بیت اللہ کا الوداعی طواف کرکے وہاں سے نکلیں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ ان کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہو۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حائضہ عورت کے لیے اس کی تخفیف فرمادی۔

اوقات کی پابندی

(1)...... (رمی جمار) کنکریاں مارنا (2)...... وقوفِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرفات۔ (3)...... منیٰ میں راتیں گزارنے کا وقت مقرر ہے۔ ان کاموں کو اپنے اپنے وقت کے اندر کرنا ضروری ہے۔ ورنہ ان کے اوقات فوت ہو سکتے ہیں۔

طواف وسعی کا وقت فوت نہیں ہوتا، وہ لامحدود ہے۔

کنکریوں کو دھونا

جمرات پر مارنے کے لیے کنکریاں دھونا مستحب نہیں ہے۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ شیطان کو کنکریاں مارنی ہیں تو کیا وہ شیطان کو اتنا مقدس تصور کرتے ہیں کہ اسے کنکری دھو کر ماری جائے۔ نعوذ باللہ!

(فتاویٰ مهمة عن الحج والعمرة بن باز رحمه الله)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برائے یادداشت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف مسجد البدر

فضیلۃ الشیخ عبداللہ داش ﷾ نے 7 نومبر 1996ء میں باتھ ایونیو بروکلین میں کرائے پر عمارت حاصل کی، 1 ماہ کا پیشگی کرایہ اور 2 ماہ کی سکیورٹی یعنی 4500 ڈالر خود نقد ادا کر کے لیز پر لی، تقریباً 12 سال کرائے کی جگہ پر مسجد کا نظام چلایا، پھر اللہ کی توفیق سے جولائی 2008ء میں اسی روڈ پر ایک غیر مسلم اطالوی سے بغیر سود 9 لاکھ ڈالر میں 34×80 فٹ پر بنی ہوئی عمارت خرید لی، جسے زندہ دلان مسلم نوجوانوں نے ایک ڈیڑھ ماہ کے اندر اندر مسجد کی شکل میں ڈھال دیا۔

اللہ انہیں جزائے عظیم سے نوازے، آمین

29 اگست 2008ء نئی جگہ پر افتتاحی خطبہ جمعہ فضیلۃ الشیخ عبداللہ داش ﷾ نے خود پیش کیا (الحمدللہ) اب تک سوا آٹھ لاکھ ڈالر ادا ہو چکے ہیں۔

جبکہ 75 ہزار ڈالر اسی سال ادا کرنے ہیں (ان شاءاللہ)۔

مسجد البدر کا طرۂ امتیاز یہ ہے کہ مسلکوں (گروہ بندیوں) کی باہمی کشاکش سے پاک وصاف نیز مسلکوں کے باہمی اختلافات کی بجائے خالص اسلام کی کتابیں اردو اور انگلش زبان میں وافر مقدار میں موجود ہیں جو مسلم وغیر مسلم افراد کو پیش کی جاتی ہیں۔

ستمبر 2013ء

العاصم

اسلامک بکس، لاہور

0092 305 555 5790, 0092 42 3712 2423

a_asim936@yahoo.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ